احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

پیر 13راکتوبر2008ء

روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 13راکتوبر 2008ء 13شوال 1429ہجری 13راخاء 1387ہش جلد 58-93 نمبر 233

نماز باجماعت

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

نماز باجماعت اکیلے آدمی کی نماز سے 25 گنا زیادہ ثواب کا موجب ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الاذن باب فضل صلوٰۃ الفجر حدیث نمبر :612)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

میں دیکھتا ہوں کہ لوگ نمازوں میں غافل اور سست اس لئے ہوتے ہیں کہ ان کو اس لذت اور سرور سے اطلاع نہیں جو اللہ تعالیٰ نے نماز کے اندر رکھا ہے اور بڑی بھاری وجہ اس کی یہی ہے۔ پھر شہروں اور گاؤں میں تو اور بھی سستی اور غفلت ہوتی ہے۔ سو پچاسواں حصہ بھی تو پوری مستعدی اور سچی محبت سے اپنے مولا حقیقی کے حضور سر نہیں جھکاتا۔ پھر سوال یہی پیدا ہوتا ہے کہ کیوں؟ ان کو اس لذت کی اطلاع نہیں اور نہ کبھی انہوں نے اس مزہ کو چکھا اور .... یہ لوگ بہت ہی قابل رحم ہیں۔ بعض لوگ یہاں بھی ایسے ہیں کہ ان کی دکانیں دیکھو تو .... کے نیچے ہیں۔ مگر کبھی جا کر کھڑے بھی تو نہیں ہوتے۔ پس میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ سے نہایت سوز اور ایک جوش کے ساتھ یہ دعا مانگنی چاہئے کہ جس طرح پھلوں اور اشیاء کی طرح طرح کی لذتیں عطا کی ہیں۔ نماز اور عبادت کا بھی ایک بار مزہ چکھا دے۔ کھایا ہوا یاد رہتا ہے۔ دیکھو اگر کوئی شخص کسی خوبصورت کو ایک سرور کے ساتھ دیکھتا ہے، تو وہ اسے خوب یاد رہتا ہے اور پھر اگر کسی بدشکل اور مکروہ ہیئت کو دیکھتا ہے، تو اس کی ساری حالت بہ اعتبار اس کے مجسم ہو کر سامنے آجاتی ہے۔ ہاں۔ اگر کوئی تعلق نہ ہو تو، کچھ یاد نہیں رہتا۔ اسی طرح بے نمازوں کے نزدیک نماز ایک تاوان ہے کہ ناحق صبح اٹھ کر سردی میں وضو کر کے خوابِ راحت چھوڑ کر کئی قسم کی آسائشوں کو کھو کر پڑھنی پڑتی ہے اصل بات یہ ہے کہ اسے بیزاری ہے، وہ اس کو سمجھ نہیں سکتا۔ اس لذت اور راحت سے جو نماز میں ہے اس کو اطلاع نہیں ہے پھر نماز میں لذت کیونکر حاصل ہو۔ میں دیکھتا ہوں کہ ایک شرابی اور نشہ باز انسان کو جب سرور نہیں آتا، تو وہ پے در پے پیالے پیتا جاتا ہے، یہاں تک کہ اس کو ایک قسم کا نشہ آجاتا ہے۔ دانشمند اور بزرگ انسان اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے اور وہ یہ کہ نماز پر دوام کرے اور پڑھتا جاوے۔ یہاں تک کہ اس کو سرور آجاوے اور جیسے شرابی کے ذہن میں ایک لذت ہوتی ہے، جس کا حاصل کرنا اس کا مقصود بالذات ہوتا ہے۔ اسی طرح سے ذہن میں اور ساری طاقتوں کا رجحان نماز میں اسی سرور کا حاصل کرنا ہو اور پھر ایک خلوص اور جوش کے ساتھ کم از کم اس نشہ باز کے اضطراب اور قلق و کرب کی مانند ہی ایک دعا پیدا ہو کہ وہ لذت حاصل ہو تو میں کہتا ہوں اور سچ کہتا ہوں کہ یقیناً یقیناً وہ لذت حاصل ہو جاوے گی۔ پھر نماز پڑھتے وقت ان مفاد کا حاصل کرنا بھی ملحوظ ہو جو اس سے ہوتے ہیں اور احسان پیش نظر رہے .... (ھود:115) یعنی نیکیاں یا نماز بدیوں کو دور کرتی ہے یا دوسرے مقام پر فرمایا ہے۔ نماز فواحش اور برائیوں سے بچاتی ہے اور ہم دیکھتے ہیں کہ بعض لوگ باوجود نماز پڑھنے کے پھر بدیاں کرتے ہیں۔ اس کا جواب یہ ہے کہ وہ نمازیں پڑھتے ہیں، مگر نہ روح اور راستی کے ساتھ۔ وہ صرف رسم اور عادت کے طور پر ٹکریں مارتے ہیں۔ ان کی روح مردہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کا نام حسنات نہیں رکھا اور یہاں جو حسنات کا لفظ رکھا الصلوٰۃ کا لفظ نہیں رکھا۔ باوجودیکہ معنے وہی ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ تا نماز کی خوبی اور حسن و جمال کی طرف اشارہ کرے کہ وہ نماز بدیوں کو دور کرتی ہے جو اپنے اندر ایک سچائی کی روح رکھتی ہے اور فیض کی تاثیر اس میں موجود ہے۔ وہ نماز یقیناً یقیناً برائیوں کو دور کرتی ہے۔ نماز نشست و برخاست کا نام نہیں ہے۔ نماز کا مغز اور روح وہ دعا ہے جو ایک لذت اور سرور اپنے اندر رکھتی ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 103)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔

میرے پاس کوئی ایسا چاقو نہیں جس سے میں اپنا دل چیر کر تمہیں دکھلا سکوں کہ مجھے قرآن سے کس قدر محبت اور پیار ہے۔ قرآن کا ایک ایک حرف کیسا عمدہ اور پیارا لگتا ہے۔ مجھے قرآن کے ذریعہ سے بڑی بڑی فرحتوں کے مقام پر پہنچایا جاتا ہے۔

(بدر 15 مئی 1913ء)

وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ میں عربی، انگریزی اور فرنچ سیکھئے

وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ، دارالرحمت وسطی ربوہ میں نئے سیشن کیلئے مندرجہ ذیل تفصیل کے مطابق مختلف زبانوں میں داخلے شروع کئے جا رہے ہیں۔

☆ عربی لیول 1 (مڈل تک کے واقفین و واقفات نو کیلئے)
☆ انگریزی لیول 2 (میٹرک تا بی اے کی واقفات نو کیلئے)
☆ فرنچ لیول 1 (مڈل تک کے واقفین و واقفات نو کیلئے)
☆ انگریزی لیول 2 (میٹرک تا بی اے کے واقفین نو کیلئے)

مورخہ 13۔ اکتوبر 2008ء کو عصر تا مغرب انسٹیٹیوٹ سے داخلہ فارم حاصل کرلیں، 14 راکتوبر کو پُر شدہ فارم وصول کئے جائیں گے اور کلاسز کا آغاز 15 راکتوبر سے ہوگا۔ کیونکہ سیٹیں محدود ہیں اس لئے صرف ایک دن ہی فارم تقسیم کئے جائیں گے۔ لہٰذا خواہش مند خواتین و حضرات بروقت تشریف لا کر داخلہ فارم حاصل کرلیں، سیکرٹریان وقف نو محلّہ جات سے گزارش ہے کہ وہ مذکورہ معلومات واقفین نو تک پہنچا دیں۔ مزید معلومات کیلئے فون نمبر 0476011966 پر رابطہ کریں۔

(انچارج وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ ربوہ)

درخواست دعا

☆ خدا تعالیٰ کی راہ میں قید کئے جانے والے مختلف احباب جماعت کی باعزت رہائی کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان اسیران راہ مولیٰ کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور ان کو ہر قسم کی پریشانی سے بچائے۔ آمین

مشعل راہ

دو بجے رات سب بیدار ہوتے اور چہل پہل ہوتی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 26 ستمبر 2003ء میں احمدیوں کی نمازوں کی پابندی کے نیک نمونہ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

قادیان میں نمازوں اور تہجد کے التزام کے بارہ میں حضرت نواب محمد علی خان صاحب فرماتے ہیں کہ میں قادیان میں سورج گرہن کے دن نماز میں موجود تھا۔ مولوی محمد احسن صاحب امروہوی نے نماز پڑھائی اور نماز میں شریک ہونے والے بے حد رو رہے تھے۔ اس رمضان میں یہ حالت تھی کہ صبح دو بجے سے چوک احمدیہ میں چہل پہل ہو جاتی۔ اکثر گھروں میں اور بعض (بیت) مبارک میں آ موجود ہوتے جہاں تہجد کی نماز ہوتی، سحری کھائی جاتی اور اول وقت صبح کی نماز ہوتی اس کے بعد کچھ عرصہ تلاوت قرآن شریف ہوتی اور کوئی آٹھ بجے کے بعد حضرت مسیح موعود سیر کے لئے تشریف لے جاتے۔ سب خدام ساتھ ہوتے۔ یہ سلسلہ کوئی گیارہ بارہ بجے ختم ہوتا۔ اس کے بعد ظہر کی .... ہوتی اور ایک بجے سے پہلے نماز ظہر ختم ہو جاتی اور پھر نماز عصر بھی اول وقت میں پڑھی جاتی۔ بس عصر اور مغرب کے درمیان فرصت کا وقت ملتا تھا۔ مغرب کے بعد کھانے وغیرہ سے فارغ ہو کر آٹھ ساڑھے آٹھ بجے نماز عشاء ختم ہو جاتی اور ایسا ہو کا عالم ہوتا کہ گویا کوئی آباد نہیں مگر دو بجے رات سب بیدار ہوتے اور چہل پہل ہوتی''۔

(رفقاء احمد جلد 2 صفحہ 77)

پھر نواب محمد عبداللہ خان صاحب کے بارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ایک روایت لکھی ہے کہ نماز کے عاشق تھے۔ خصوصاً نماز باجماعت کے قیام کے لئے آپ کا جذبہ اور جدوجہد امتیازی شان کے حامل تھے۔ بڑی باقاعدگی سے پانچ وقت (۔) میں جانے والے۔ جب دل کی بیماری سے صاحب فراش ہو گئے تو .... کی آواز کو ہی اس محبت سے سنتے تھے جیسے محبت کرنے والے اپنی محبوب آواز کو۔ جب ذرا چلنے پھرنے کی سکت پیدا ہوئی تو بسا اوقات گھر کے لڑکوں میں سے ہی کسی کو پکڑ کر آگے کھڑا کر دیتے اور باجماعت نماز ادا کرنے کے جذبہ کی تسکین کر لیتے۔ یا رتن باغ میں نماز والے کمرہ کے قریب ہی کرسی سرکا کر باجماعت نماز میں شامل ہو جایا کرتے۔ جب ماڈل ٹاؤن والی کوٹھی میں گئے تو وہیں پنجوقتہ باجماعت نماز کا اہتمام کر کے گویا گھر کو ایک قسم کی (۔) بنا لیا۔ پانچ وقت .... موسم کی مناسبت سے کبھی باہر گھاس کے میدان میں، کبھی کمرے کے اندر چٹائیاں بچھوانے کا اہتمام کرتے اور بسا اوقات پہلے نمازی ہوتے (۔) پہنچ کر دوسرے نمازیوں کا انتظار کیا کرتا۔ مختلف الانواع لوگوں کے لئے اپنی رہائش گاہ کو پانچ وقت کے آنے جانے کی جگہ بنا دینا کوئی معمولی نیکی نہیں خصوصاً ایسی حالت میں اس نیکی کی قیمت اور بھی بڑھ جاتی ہے جبکہ صاحب خانہ کا رہن سہن کا معیار خاصا بلند ہو اور معاشرتی تعلقات کا دائرہ بہت وسیع ہو''۔

(رفقاء احمد جلد 12 صفحہ 152-153)

پنجگانہ نماز کے التزام کے بارہ میں بھی حضرت مسیح موعود شیخ حامد علی صاحب کے بارہ میں فرماتے ہیں:

''حبی فی اللہ شیخ حامد علی۔ یہ جوان صالح اور ایک صالح خاندان کا ہے اور قریباً سات آٹھ سال سے میری خدمت میں ہے اور میں یقیناً جانتا ہوں کہ مجھ سے اخلاص اور محبت رکھتا ہے۔ اگرچہ دقائق تقویٰ تک پہنچنا بڑے عرفاء اور صلحاء کا کام ہے۔ مگر جہاں تک سمجھ ہے اتباع سنت اور رعایت تقویٰ میں مصروف ہے۔ میں نے اس کو دیکھا ہے کہ ایسی بیماری میں جو نہایت شدید اور مرض الموت معلوم ہوتی تھی اور ضعف اور لاغری سے میت کی طرح ہو گیا تھا۔ التزام ادائے نماز پنجگانہ میں ایسا سرگرم تھا کہ اس بیہوشی اور نازک حالت میں جس طرح بن پڑے نماز پڑھ لیتا تھا۔ میں جانتا ہوں کہ انسان کی خداترسی کا اندازہ کرنے کے لئے اس کے التزام نماز کو دیکھنا کافی ہے کہ کس قدر ہے اور مجھے یقین ہے کہ جو شخص پورے پورے اہتمام سے نماز ادا کرتا ہے اور خوف اور بیماری اور فتنہ کی حالتیں اس کو نماز سے روک نہیں سکتیں وہ بے شک خدا تعالیٰ پر ایک سچا ایمان رکھتا ہے۔ مگر یہ ایمان غریبوں کو دیا گیا دولت منداس نعمت کو پانے والے بہت ہی تھوڑے ہیں''۔ (ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 540)

(روزنامہ الفضل 6 فروری 2004ء)

تبصرہ

رختِ ہنر

شاعر۔ راجہ غالب احمد صاحب

محترم راجہ غالب احمد صاحب کے مجموعہ کلام ''رختِ ہنر'' کا مختصر تعارف پہلے کروایا جا چکا ہے کئی لحاظ سے انفرادیت کا حامل ہے۔ مجموعے پر کسی نقاد کا لکھا ہوا کوئی تبصرہ موجود نہیں۔ خود راجہ غالب احمد نے بھی کوئی پیش لفظ نہیں لکھا۔ ''رختِ ہنر'' میں پہلے مجموعے ''راحتِ گمنام'' کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ سب سے دلچسپ بات یہ ہے کہ ''راحتِ گمنام'' یا ''رخت ہنر'' کی کسی غزل میں شاعر نے اپنا تخلص یا نام استعمال نہیں کیا۔

راجہ غالب احمد گجرات میں پیدا ہوئے۔ گورنمنٹ کالج لاہور سے ایم۔ اے نفسیات اعزاز کے ساتھ پاس کرنے کے بعد آپ پاکستان ایئر فورس میں بطور سائیکالوجسٹ خدمات انجام دیتے رہے۔ بعد ازاں محکمہ تعلیم میں آ گئے اور لاہور سیکنڈری بورڈ کے سیکرٹری، سرگودھا سیکنڈری بورڈ کے چیئرمین نیز پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کے چیئرمین کی حیثیت سے بھی خدمات انجام دیں۔ 1974ء سے 1988ء تک بطور او۔ ایس۔ ڈی (O.S.D) کام کرتے رہے۔ جناب راجہ غالب احمد حنیف رامے، شہزاد احمد اور احمد مشتاق کے کالج فیلو ہیں۔ نثر میں آپ کی کتاب ''تشدد کا تاریخی پہلو'' بھی منظرِ عام پر آ چکی ہے جسے ادارہ مشعل پاکستان نے شائع کیا ہے۔

''رخت ہنر'' میں غزلیں بھی ہیں اور آزاد نظمیں بھی۔ مجموعے ''رختِ ہنر'' کی ابتداء نعتیہ غزل سے کی گئی ہے۔ مطلع ہے:

مرا آقا محمد مصطفیٰؐ ہے
مرا سردار احمد مجتبیٰ ہے

انتظار کی کیفیت کو مختلف شعراء نے اپنے اپنے انداز سے بیان کیا ہے۔ بعض شعراء نے تو انتظار کو وصال سے زیادہ پُر لطف کہا ہے۔ راجہ غالب کو کس کا انتظار ہے اور کب سے ہے ذرا یہ اشعار دیکھیں:

صدیوں سے انتظار ہے اُس ایک شخص کا
''آئے ہو کتنی دیر سے'' اتنا کہوں جسے

موسم بدل سکے نہ ترے انتظار کے
اب کے بھی دن گزر گئے یونہی بہار کے

بعض اوقات ایک ہی حرف سے شروع ہونے والے الفاظ کی ترتیب سے فائدہ اٹھاتے ہوئے شاعر نہ صرف خوبصورت صوتی آہنگ پیدا کر لیتے ہیں بلکہ نئے اصطلاحی معانی بھی پیدا کر لیتے ہیں۔ راجہ غالب نے ''خواہش۔ خواب۔ خیال۔ خوشی'' کے الفاظ کو کس خوبصورتی کے ساتھ اپنے اشعار کی لڑی میں پرویا ہے۔ ''رخت ہنر'' میں راجہ غالب کا ہنر ملاحظہ ہو:

خواہش، خواب، خیال، خوشی سب اسکے دیوانے تھے
آنکھ کھلی تو گھر خالی تھا، آنکھ لگی ویرانہ تھا

حیرت کی اگلی وادی میں ایک انوکھا منظر تھا
خواہش، خواب، خیال، خوشی سب دل کے دربان ہوئے

ایک مدت سے عدم برداشت اور فرقہ پرستی کی آگ نے ملک کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے۔ کوئی قصبہ۔ شہر۔ سکول۔ ہوٹل۔ حتیٰ کہ مذہبی مقامات بھی محفوظ نہیں رہے۔ اس صورت حال میں راجہ صاحب کا یہ شعر دعوتِ فکر دے رہا ہے۔

جل اٹھا شہر، گئے آگ لگانے والے
لوٹنے آئے ہیں اب آگ بجھانے والے

غزل کی طرح راجہ غالب احمد نے نظمیں بھی بڑی خوبصورت لکھی ہیں۔ نظم ''نغمہ'' کا یہ شعر پڑھیں:

ہم جوگی ہیں اور جنگل میں خواہش کے دیپ جلاتے ہیں
وہ شہر کی آگ میں جلتا ہے اور کندن بن کے نکلتا ہے

صفحہ نمبر 223 پر لکھی نظم کی آخری سطور کچھ اس طرح ہیں:

بس اب ایک نظر باقی ہے
اب کوئی اور نہ منظر آئے
اس نے آنا ہے تو آئے بے شک
وہ اکیلا میرے گھر پر آئے
اب کوئی اور نہ اندر آئے

قریباً 250 صفحات پر مشتمل ''رخت ہنر'' کو آپ ''کلیات راجہ غالب'' بھی کہہ سکتے ہیں۔ عمدہ کاغذ اور دیدہ زیب ٹائیٹل کے ساتھ ''رخت ہنر'' شعری دنیا میں اچھا اور خوبصورت اضافہ ہے۔ چلتے چلتے ''آخری نظم'' کی آخری تین لائنیں قارئین کی خدمت میں پیش ہیں۔

زمیں پر زندگی کی فصل کاٹی جا چکی ہے
اب کہاں پر بیج بونے کا ارادہ ہے
امید و آرزو کی کشتیاں لے کر کہاں جائیں

(الف۔ن۔ع)

☆☆☆

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

مکرم غلام مصباح بلوچ

رفیق حضرت مسیح موعود

حضرت ڈاکٹر عمر الدین صاحب افریقی آف گجرات

ضلع گجرات کو یہ فخر حاصل ہے کہ اس کے بہت سے باسیوں کو حضرت اقدس مسیح موعود کے زمرۂ رفقاء میں شمولیت کی سعادت حاصل ہوئی، اس خوش قسمت گروہ میں سے ایک نام حضرت ڈاکٹر عمر الدین صاحب کا بھی ہے جو دراصل گولیکی ضلع گجرات کے رہنے والے تھے اور اپنی ملازمت کے سلسلے میں افریقہ میں متعین تھے جہاں آپ کو حضرت اقدس کے دعوے کا پیغام پہنچا اور حضور کے متبعین کی سیرت و اخلاق کو دیکھ کر آپ اپنا دل مسیح وقت کے قدموں میں ڈالے بغیر نہ رہ سکے۔

حضرت ڈاکٹر عمر الدین صاحب ولد مکرم محمد بخش صاحب قوم پسوال مورخہ 28 جولائی 1879ء میں پیدا ہوئے تعلیم حاصل کرنے کے بعد تقریباً 1900ء میں ملازمت کے لیے افریقہ پہنچے جہاں خوش قسمتی سے آپ کو حضرت اقدس کے چند رفقاء کی صحبت نصیب ہوئی جنھیں دیکھ کر آپ بھی بیعت کے لیے تیار ہو گئے اور 30/ جون 1905ء کو افریقہ سے ہی حضرت اقدس کی خدمت میں بیعت کا خط لکھ دیا بعد ازاں 1907ء میں قادیان حاضر ہو کر دستی بیعت و زیارت کا شرف پایا۔ آپ نے اپنی عمر کا بیشتر حصہ افریقہ میں ہی گذارا، علاوہ اپنی ملازمت کے آپ نے جماعتی کاموں میں بھی بڑھ کر حصہ لیا آپ کو نیروبی (کینیا) میں بطور محاسب، سیکرٹری وصایا، سیکرٹری ضیافت، ممبر انتظامیہ کمیٹی اور پریذیڈنٹ مختلف شعبوں میں خدمت کی توفیق ملی۔

1939ء میں آپ نے اپنی قبول احمدیت کی داستان بیان کرتے ہوئے فرمایا:

”....میں اس ملک (کینیا۔ناقل) میں 1900ء فروری میں ڈاکٹر رحمت علی صاحب، صوفی نبی بخش صاحب اکونٹنٹ اور ڈاکٹر بشارت احمد صاحب کے زمانہ وغیرہ میں آیا، ڈاکٹر رحمت علی صاحب کے اخلاق فاضلہ، شفقت اور ہمدردی کو دیکھ کر کثرت سے لوگ سلسلہ حقہ احمدیہ میں شامل ہوتے دیکھے، یہی پہلا موقعہ تھا جب اس ہادی زمانہ کے پیغام کی آواز میرے کانوں نے سنی۔

میں نے اپنی قسمت کے مقدمہ کو بارگاہ ایزدی میں پیش کر دیا اور نہایت تضرع، ہمت اور استقلال سے ہر روز تہجد میں دعا مانگنی شروع کر دی کہ اے میرے پیارے رب اور غیب کے جاننے والے خدا! میری فریاد سن اور میری راہبری کر اور مجھے اس راستہ پر چلا جو تیرے علم میں صحیح ہو تا کہ میں کہیں راہ ہدایت سے دور نہ پھینکا جاؤں کیونکہ میں خود تو عاجز، کمزور، گنہگار اور کم علم ہوں وغیرہ۔ پس میرے مولیٰ نے میری فریاد سن لی اور سچی خوابوں کا سلسلہ شروع ہو گیا پھر مجھے نہایت صفائی سے دو خوابیں دکھلائی گئیں جن کی بناء پر میں نے کریگوسٹیشن سے جو کسمو ضلع میں واقع ہے اور جرمن ایسٹ افریقہ کی سرحد پر ہے اور جہاں کے ہسپتال کا میں انچارج تھا۔ مورخہ 30 جون 1905ء کو بذریعہ خط خدا کے پیارے محبوب کی بیعت کی۔ پھر کیا تھا عبادت میں وہ لطف آنا شروع ہوا جو میرے وہم وگمان میں نہ تھا کیونکہ فرشتوں کے نزول کا زمانہ تھا اور ہر ڈاک میں پیارے مسیح موعود پر تازہ وحی ہوتی اور پوری ہوتی سنی جاتی تھی اور دل ہر وقت حضرت اقدس کی ملاقات کے لیے تڑپتا رہتا تھا اور حد سے بڑھ کر بے قراری بڑھنی شروع ہو گئی، خدا خدا کر کے میری رخصت کا وقت قریب پہنچا خدا نے میرے پیارے مسیح کے نذرانہ کی تحریک میرے دل میں ڈالی میں نے چار شترمرغ کے انڈے لے جانے کے لیے دل میں فیصلہ کیا مجھے ان کے حاصل کرنے کے اور پرمٹ لینے کے لیے جرمن پورٹ سے کوشش کرنی پڑی کیونکہ ایسٹ افریقہ سے اجازت نہ دی جاتی تھی۔

اکتوبر 1907ء کو میں اپنے وطن کو روانہ ہوا، گجرات پہنچنے پر میں نے اپنے والد صاحب (مرحوم) و بھائی صاحب (مرحوم) کو سلسلہ احمدیہ کا سخت مخالف پایا جن کے لیے ہر نماز میں رو رو کر دعائیں مانگتا رہا، خدا نے میری مدد کی اور میرے والد صاحب بمعہ چند اور دوستوں کے جلسہ سالانہ پر جانے کے لیے راضی ہو گئے۔ 1907ء کے جلسہ سالانہ پر اپنی گجرات کی جماعت کے ساتھ ہم قادیان شریف کی پیاری بستی میں جا پہنچے، میں نے قادیان پہنچتے ہی عجیب نظارہ دیکھا کہ سب جماعتیں اور بڑی بڑی بزرگ ہستی کے احباب حضرت اقدس کی ملاقات کے لیے سخت بے قرار اور ترس رہے ہیں اور ملاقاتوں کے لیے سرتوڑ کوشش کر رہے ہیں، میری حیرت اور فکر کی انتہا نہ رہی کیونکہ میں ایک مسافر کی حیثیت میں ایک دور دراز ملک سے تھوڑے عرصہ کے لیے گیا تھا اور ملاقات کے لیے دو سال سے تڑپ رہا تھا اور یہ میری دلی آرزو تھی کہ حضرت اقدس کی ملاقات کا موقعہ تنہائی میں میسر آئے جو بات بنتی نظر نہ آتی تھی۔

ہماری جماعت احمدیہ گجرات لنگر خانہ میں کھانا کھانے میں مصروف تھی اور میں ملاقات کی فکر میں ادھر ادھر ہاتھ پاؤں مارتے ہوئے (بیت) مبارک کے نیچے کی گلی سے گزر رہا تھا کہ ایک بھائی کو اس رستہ سے گزرتے ہوئے دیکھ کر میں نے پوچھا کہ میں دور دراز ملک سے آیا ہوں اور چاہتا ہوں کہ حضرت اقدس سے تنہائی میں ملاقات ہو جاوے آپ مجھے کوئی طریقہ بتا دیں۔ انھوں نے فرمایا اس دروازہ میں ایک مائی بوڑھی حضرت اقدس کی خادمہ اکثر آتی جاتی ہے اس سے کہیں، ابھی یہ بات ہو رہی تھی کہ وہ خادمہ نظر آ گئی میں نے بھاگ کر کہا کہ مائی جی میں بہت دور دراز ملک سے آیا ہوں اور حضرت اقدس کی تنہائی میں ملاقات کا اشتیاق ہے مہربانی ہو گی اگر حضور کی خدمت میں مجھ مسافر کا پیغام پہنچا دیویں! مائی صاحبہ نے نہایت شفقت اور خوشی سے کہا کہ ذرا ٹھہرو میں آتی ہوں، وہ جاتے ہی واپس آ گئی اور خوشخبری سنائی کہ میری مراد پوری ہو گئی حضرت اقدس نے فرمایا اوپر آ جائیں، میں جھٹ بھاگ کر اپنے والد صاحب (مرحوم) کو بمعہ دوسرے چند غیر احمدی دوستوں کے جو میں ہمراہ لایا تھا بلا کر لے آیا جونہی ہم اوپر گئے ایک صحن میں کھڑے ہی ہوئے تھے کہ کھڑکی کا دروازہ کھلا اور حضرت اقدس نے باہر آتے ہی سلام کہا، افسوس ہم کو پہلے سلام کہنے کا موقعہ نصیب نہ ہوا، میرے والد شریف (مرحوم) باوجود مخالف ہونے کے حضور کے قدموں پر گر پڑے حضور نے از راہ کرم اپنے دست مبارک سے ان کو سر اٹھا کر کہا کہ سجدہ کے لائق ذات باری ہی ہے۔ پھر اس عاجز نے شترمرغ کے چار انڈے بطور نذرانہ پیش کیے حضور نے از راہ کرم منظور فرمائے اور نہایت شفقت اور محبت سے میرے افریقہ رہنے اور سفر وغیرہ کے حالات دریافت کیے اور میرا ہاتھ اپنے دست مبارک میں لے کر فرمایا کہ اس دنیا میں دل نہیں لگانا چاہئے اور یہ کہ اپنے آپ کو اس مسافر کی حیثیت میں سمجھنا چاہئے جیسے کوئی مسافر خانہ میں ٹکٹ لے کر گاڑی کا انتظار کر رہا ہو اور مجھے کثرت سے استغفار پڑھنے کے لیے حضور نے تاکید فرمائی اور فرمایا کہ باقاعدگی سے خطوں میں دعا کے لیے لکھتا رہا کروں۔ پھر حضور نے میرے والد شریف کی بمعہ دو تین اور غیر احمدیوں کے جو میں ہمراہ لے گیا ہوا تھا بیعت لی اور....دل سے ہمارے لیے دعا فرمائی....ہمارے لیے آنسوؤں کو روکنا مشکل ہو گیا دل اس قدر نرم اور گداز ہو گیا کہ آج دن تک بھی حضور کے دست مبارک میں ہاتھ دینا، حضور کا نورانی چہرہ دیکھنا....اور مجھ عاجز، کمزور، گنہگار کے لیے ہدایت استغفار کرنا اور بار بار دعا کے لیے لکھنے کی ہدایت کرنا جب یاد آتا ہے تو طبیعت پر بجلی سا اثر ہو کر آنسوؤں کا تار بندھ جاتا ہے۔

وہ کیسا مبارک زمانہ تھا مخالفت کے زبردست پہاڑ، سمندری طوفان خدا کے پیارے......کی دعاؤں سے اڑنے کا نظارہ اپنی آنکھوں سے دیکھنا اور اشد ترین دشمن کو مقابلہ پر آنے سے لرزاں دیکھا۔ غیروں کے علماء وفضلاء تو درکنار سلسلہ حقہ کے عالموں کا علم بھی اس چودھویں کے چاند تلے اندھیرے کا کام دے رہا تھا اور کسی کو کسی مسئلہ پر حضور کی موجودگی میں دم مارنے کی جرأت نہ ہوتی تھی۔

الغرض بیعت کی دعا کے بعد حضور نے مصافحہ سے سرفراز فرمایا اور اجازت دے دی، جب جماعت احمدیہ گجرات کے احباب نے معہ اخویم نواب خان صاحب تحصیلدار میری اس ملاقات کا ذکر سنا تو رشک سے کہنے لگے کہ ہم کو کیوں ساتھ نہ لے گئے۔

حضرت اقدس کی تقریر (بیت) اقصیٰ میں سورۃ فاتحہ پر سننے کا فخر حاصل ہوا، حضور نے چار صفات الٰہیہ کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا کہ عرش معلّٰی تو ایک وراء الوراء مقام کا نام ہے اور یہی چار صفات الٰہیہ ہیں جو عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں۔ اس موقعہ پر حضور نے فرمایا کہ آپ سب لوگ میرے رب کی طرف سے ایک ایک نشان ہیں کیونکہ میرے رب نے مجھے الہاماً فرمایا تھا کہ دور دور سے لوگ تحفہ تحائف لے کر آئیں گے پس آپ خود غور کریں کہ کہاں کہاں سے آپ لوگ آئے ہیں میں نے جب غور کیا تو پیارے......کے اس الہام کو اپنے وجود پر ثابت ہوتے پایا کیونکہ میں بھی اس دور دراز ملک سے نذرانہ لے کر حاضر ہوا تھا۔ حضور نے دوران تقریر میں ہاتھ اٹھا کر ارد گرد کے چھتوں پر بیٹھے لوگوں کی طرف جن میں......مستورات بھی تھیں فرمایا (غالباً وہ ڈپٹیوں کے مکانوں کی چھت تھی جو اب خدا کے فضل سے صدر انجمن کے قبضہ میں ہے) ان لوگوں سے پوچھو کہ کیا میرے رب نے مجھے پیش از وقت اطلاع نہ دی تھی کہ لوگ جوق در جوق آئیں گے، اس پر کئی مردوں اور عورتوں کو سر ہلاتے دیکھا کہ ہاں یہ سچ کہتے ہیں۔

شاید اسی دن ہمارے کانوں میں آواز پہنچی کہ پچھلے پہر حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کی تقریر سکول کے صحن میں ہو گی ہم بھاگے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی تقریر سننے کے لیے جن کی عمر اس وقت شاید 16 یا 17 سال کی تھی سکول کے صحن میں جمع ہو گئے، حضرت خلیفۃ المسیح اول کی زیر صدارت حضرت صاحبزادہ صاحب کی یہ تقریر تھی جو ہم نے سنی، یہ پر لطف اور پُر تاثیر تقریر حقائق اور معارف کا خزانہ تھی اور اس قدر دینی جوش اور ولولہ سے کی گئی تھی کہ سامعین پر اس سحر بیانی کا اس قدر گہرا اثر تھا کہ یہاں سے باہر حضرت خلیفۃ المسیح اول نے حضرت صاحبزادہ صاحب کو نہایت محبت اور پیار سے ہٹاتے ہوئے اپنی خوشنودی کا اظہار بہت سے تعریفی الفاظ میں کیا۔

ایک اور امر واقع کا اظہار بھی ضروری ہے کہ 1907ء کے جلسہ سالانہ پر گو احباب کی آج کل کی طرح کثرت نہ تھی مگر مخلصین پروانہ وار اپنے عشق محبت اور جوش کا اظہار قادیان کے بازار، گلی کوچوں میں اپنی دوڑ دھوپ سے کر رہے تھے کیونکہ کئی دفعہ ایسا ہوتا تھا کہ خبر سنی گئی کہ حضرت اقدس باغ کی طرف نکلے ہیں احباب ملاقات اور مصافحہ میں نمبر اول پر رہنے کے لیے اس طرف دوڑ نکلے اور جب اس طرف سے معلوم ہوا کہ حضور ریتی چھلہ کی طرف گئے، پھر بازار سے اس طرف دوڑنا شروع کر دیا اس دوڑ دھوپ کے دیکھنے سے بازار سے میں نے کئی دفعہ مخالفین کی یہ آواز سنی کہ لوگ واقعی پروانوں کی طرح جان فدا کرتے ہیں

اور یہ کہ ہر بات درست نکلی۔ پھر حضرت اقدس ریتی چھلہ میں بڑ کے درخت تلے کھڑے ہوگئے اور مصافحہ کرنا شروع کیا۔

مجھے تو حضرت اقدس کے ساتھ مصافحہ کی اس قدر پیاس تھی کہ کئی دفعہ ہجوم کی لاتوں سے گزر کر مصافحہ کرتا رہتا پھر بھی طبیعت سیر نہ ہوتی۔ یہ جو کچھ میرے پیارے آقا کے زمانہ کی بابت یاد رہا عرض کیا گیا ہے اگر کوئی بات ادھر ادھر ہوگئی ہو تو خداوند کریم سے التجا ہے کہ وہ مجھے بخش دیوے، آمین۔''

(رجسٹر روایات رفقاء نمبر 1 صفحہ 178-184)

جیسا کہ ذکر ہوا ہے آپ نے اپنی ساری زندگی افریقہ ہی میں گزاری وہاں سے ریٹائر ہونے کے بعد واپس اپنے وطن آئے۔ آپ نے تین شادیاں کیں، ایک بیوی نے 1918ء میں وفات پائی۔

(الفضل 28 دسمبر 1918ء صفحہ 2 کالم 3)

ایک شادی محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ بنت حضرت مرزا امیر الدین صاحب احمدی آف گجرات کے ساتھ ہوئی ان کی وفات پر اعلان وفات دیتے ہوئے آپ نے لکھا:

''میری اہلیہ مسماۃ مبارکہ بیگم بنت مرزا امیر الدین صاحب احمدی سکنہ گجرات 7 جون 1928ء بوقت ...شام ایک لڑکی پیدا ہونے کے بعد صدمہ کی وجہ سے اس جہان فانی سے رحلت فرما گئی ہیں۔ مرحومہ کی پانچ چھوٹی چھوٹی لڑکیاں ہیں.... مرحومہ ایک نہایت مخلص احمدی اور فدائے دین تھی...''

(الفضل 31 جولائی 1928ء صفحہ 2 کالم 3)

ڈاکٹر صاحب نے مورخہ 24 جولائی 1950ء کو وفات پائی آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے (وصیت نمبر 2898) خبر وفات دیتے ہوئے محترم ملک عبدالرحمٰن خادم صاحب امیر جماعت احمدیہ گجرات نے لکھا:

''یہ خبر نہایت افسوس کے ساتھ سنی جائے گی کہ حضرت ڈاکٹر عمر الدین صاحب (افریقی) مورخہ 24 جولائی 1950ء کو گجرات میں بعمر 74 سال وفات پا گئے۔...... حضرت ڈاکٹر صاحب مرحوم حضرت مسیح موعود کے (رفیق) تھے اور سلسلہ کے ایک نہایت مخلص اور کار آمد وجود تھے، عمر کا زیادہ حصہ نیروبی (ایسٹ افریقہ) میں میڈیکل ڈیپارٹمنٹ میں گزارا وہاں سے پنشن پا کر اپنے وطن مالوف گجرات آ گئے تھے اور یہیں پر وفات پائی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ڈاکٹر صاحب مرحوم کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے اور ان کے اہل و عیال کو ان کے قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔''

(الفضل 17/اگست 1950ء صفحہ 3)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

پچھلی راتوں کو اٹھو اور خدا تعالیٰ سے رو رو کر ہدایت چاہو۔

(آئینہ کمالات اسلام روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 54)

خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی سال کے سلسلہ میں کانگو کنشاسا میں ریجنل جلسہ ہائے سالانہ

رپورٹ: مکرم نعیم احمد باجوہ صاحب مربی سلسلہ

جلسہ سالانہ Kasai Occidental

صوبہ کسائی اکسی ڈینٹل (Kasai Occidental) کانگو کنشاسا کے وسطی صوبوں میں سے ایک ہے۔ اس علاقہ میں جماعت کی ابتدا بہت پہلے ہوگئی تھی تاہم اکتوبر 2004ء میں پہلی دفعہ باقاعدہ مشن کھولا گیا۔ اس صوبہ کا ہیڈ کوارٹر Kananga شہر ہے۔ اسی شہر میں اس علاقے کا پہلا جلسہ سالانہ 24/فروری 2008ء کو منعقد ہوا۔ اس وقت اس صوبے میں الحمدللہ پچاس سے زائد جماعتیں قائم ہیں۔

جلسہ سے ایک روز قبل مکرم امیر صاحب نے جلسہ کی ڈیوٹیوں کا افتتاح فرمایا۔ اس جلسہ کے لئے جماعتی وفود دور دور سے کئی کئی دن پیدل چل کر پہنچے۔ ایک صاحب ایسے بھی تھے جو چار سو کلومیٹر کا سفر پیدل طے کر کے آئے۔

پہلا سیشن

جلسہ سالانہ کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور حضرت اقدس مسیح موعود کے منظوم کلام سے ہوا جن کا فرنچ ترجمہ پیش کیا گیا۔ افتتاحی خطاب میں مکرم امیر صاحب نے جلسہ سالانہ کی غرض و غایت اور اہمیت پر روشنی ڈالی۔ تقریر کے بعد افتتاحی دعا کروائی۔

اس کے بعد ''جماعت احمدیہ کا تعارف''، ''برکات خلافت'' اور'' صداقت حضرت اقدس مسیح موعود'' کے موضوعات پر تقاریر ہوئیں۔ پہلے سیشن کے اختتام پر نماز ظہر و عصر باجماعت ادا کی گئیں۔

اختتامی سیشن

بعد دوپہر دوسرا اور اختتامی سیشن شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد حضرت اقدس مسیح موعود کے عربی قصیدہ کے چند اشعار ایک طفل نے پیش کئے جس کے بعد ان کا فرنچ ترجمہ بھی پیش کیا گیا۔

اس کے بعد دو تقاریر ''سیرت النبی ﷺ'' اور ''دین حق امن کا مذہب ہے'' کے موضوعات پر ہوئیں۔ جس کے بعد مکرم امیر صاحب نے خلافت احمدیہ جوبلی کے حوالے سے اختتامی خطاب کیا اور جماعت کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔

مجلس سوال وجواب

اختتامی دعا سے قبل مجلس سوال و جواب منعقد ہوئی مکرم امیر صاحب نے سوالوں کے جوابات دئے۔

جلسہ کے اختتام پر تمام حاضرین کو کھانا پیش کیا گیا۔ امسال حاضری اللہ کے فضل سے 600 رہی۔ جن کے علاوہ 25 سے زائد مہمان بھی شامل تھے تمام مہمانوں نے جلسہ کے حسن انتظام اور نظم و ضبط کو بہت پسند کیا۔ جلسہ گاہ خلافت جوبلی کے سلسلہ میں مختلف بینرز سے سجایا گیا تھا۔

میڈیا پر کوریج

جلسہ کے پروگرام کو دو مختلف ریڈیو اور نیشنل ٹی وی نے مختلف اوقات میں نشر کیا۔ جلسہ کے مہمانوں کو جو دور دراز سے آئے تھے ایک جگہ ٹھہرایا گیا۔ اس مقصد کے لئے ایک بڑا احاطہ کرایہ پر لیا گیا جس میں ایک بڑا ہال تھا۔ لوگوں کے اکٹھے رہائش پذیر ہونے کی وجہ سے جلسہ کا خاص سماں پیدا ہوا۔

جلسہ سالانہ Kasai Oriental

خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے جلسہ جات کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ Kasai Oriental کو بھی یکم مارچ 2008ء کو جلسہ سالانہ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ یہ جلسہ بھی اس علاقہ کا پہلا جلسہ سالانہ تھا۔

Kasai Oriental کانگو کنشاسا کے وسط میں واقع ہے۔ یہاں جماعت 80ء کی دہائی میں بنی تھی۔ لیکن بعد کے ملکی حالات کی وجہ سے رابطہ قائم نہ رہ سکا۔ 2006ء میں جماعت کو دوبارہ منظّم کرنا شروع کیا گیا۔ اس وقت اس صوبہ میں پانچ جماعتیں ہیں اور جماعت کا قدم ترقی کی طرف ہے۔

ایک ماہ قبل جلسہ کی تاریخوں کا اعلان کیا گیا اور دو ہفتہ قبل جلسہ کی انتظامیہ بنائی گئی اور کام شروع کیا گیا۔ جلسہ سے دو دن قبل ہی احباب جماعت جلسہ کے لئے آنا شروع ہوگئے۔ یہ جلسہ اس صوبہ کے صدر مقام Mbouti-Mayi میں کیا گیا تھا۔

جلسہ کے انعقاد سے ایک روز قبل جمعہ 29 فروری کو جلسہ کی ڈیوٹیوں کا افتتاح کیا گیا۔ مکرم امیر صاحب نے کارکنوں سے خطاب کیا اور ہدایات سے نوازا۔

افتتاحی اجلاس

اس جلسہ کا افتتاحی اجلاس یکم مارچ 2008ء کو تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ پھر حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام پیش کیا گیا۔ اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے اپنے افتتاحی خطاب میں جلسہ سالانہ کی اہمیت اور غرض و غایت پر روشنی ڈالی اور حضرت اقدس کے ارشادات جلسہ کے بارہ میں پڑھ کر سنائے۔ خطاب کے بعد مکرم امیر صاحب نے دعا کروائی اور اس کے بعد تقاریر کا سلسلہ شروع ہوا۔

پہلی تقریر ''برکات خلافت'' کے موضوع پر ہوئی جس میں قرآن مجید اور احادیث کے حوالے سے خلافت کی برکات پر روشنی ڈالی۔ دوسری تقریر میں جماعت احمدیہ کا تعارف پیش کیا گیا اور تیسری اور آخری تقریر میں حضرت مسیح موعود کی صداقت پر روشنی ڈالی گئی۔ پہلے سیشن کے اختتام پر نماز ظہر و عصر ادا کی گئی۔

اختتامی اجلاس

نمازوں کی ادائیگی کے بعد دوسرا اور اختتامی اجلاس شروع ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد پہلی تقریر مکرم مصطفیٰ صاحب نے سیرت النبیؐ کے موضوع پر کی۔ دوسری تقریر "دین حق رواداری اور امن کا مذہب ہے" کے موضوع پر ہوئی۔

اختتامی خطاب مکرم امیر صاحب کانگو کنشاسا نے کیا۔ آپ نے خلافت کو موضوع بنایا۔ خلافت کی اہمیت و برکات پر روشنی ڈالی اور خلافت احمدیہ کے متعلق احمدیوں کو اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ دعا کے ساتھ اس جلسہ کا اختتام ہوا۔

اس جلسہ میں 35 سے زائد غیر از جماعت مہمانوں نے شرکت کی جن میں گورنر کے نمائندے اور صوبائی مشیر برائے وزارت داخلہ اور دیگر سرکاری عہدیداران شامل تھے۔ مختلف مذہبی جماعتوں کے لوگ بھی تشریف لائے۔ یہ اس جماعت کا پہلا جلسہ سالانہ تھا جس میں 215 افراد حاضر ہوئے۔

جلسہ کے لئے ایک ہال کرایہ پر لیا گیا جس کو خلافت جوبلی کی مناسبت سے سجایا گیا۔ غیر از جماعت احباب نے اس جلسہ کے انتظام کو بہت سراہا اور بتایا کہ پہلی دفعہ ہمیں دین حق کی تعلیمات سننے کا موقع ملا۔

قارئین کرام سے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس علاقہ کو بھی غیر معمولی ترقی دے اور ہماری ان حقیر کوششوں میں بہت برکت ڈالے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 18۔اپریل 2008ء)

ناقابل فراموش

نظاروں والی عمارت

شنگھائی چین میں واقع یہ عمارت 1916ء میں تعمیر ہوئی۔ اسے امریکی ماہرین نے تعمیر کیا۔ یہاں اوپر چار عدد بلڈنگیں آپس میں جڑی ہیں جبکہ نیچے دریا بہہ رہے ہیں۔ 21ویں صدی میں یہاں ماڈرن ڈے منایا جاتا ہے۔ یہ خوشی کے موقعوں کے لئے خاص مقام ہے۔ یہاں آنے والوں کو 8 اور 2 سیٹوں کا پرائیویٹ چیمبر مل سکتا ہے۔ سیاحوں کو یہاں ہر طرح کی من پسند ڈشیں کھانے کو مل جاتی ہیں۔

قائد اشاعت مجلس انصار اللہ برطانیہ

مجلس انصار اللہ برطانیہ کا ریفریشر کورس

مجلس انصار اللہ برطانیہ نے عہدیداران کیلئے مورخہ 19-20 جنوری 2008ء کو بیت الفتوح مورڈن میں ایک ریفریشر کورس کا انعقاد کیا۔ گزشتہ سال یہ ریفریشر کورس ریجنز کی سطح پر منعقد کئے گئے تھے اور نیشنل مجلس عاملہ کے اراکین نے ریجنز میں جا کر اپنے اپنے شعبہ جات کے بارہ میں زعماء اور مقامی مجالس عاملہ کو آگاہ کرنے کی کوشش کی تھی جس کے لئے عموماً تین چار ماہ کا عرصہ درکار ہوتا ہے۔

اس سال یہ پروگرام ایک منفرد انداز میں ترتیب دیا گیا اور تمام عہدیداران کو مرکز میں مدعو کر کے ایک پروگرام منعقد کیا گیا۔ اس کی ایک وجہ یہ بھی تھی کہ یہ سال خلافت جوبلی کا سال ہے جس میں سال بھر نہایت ہی اہم پروگرام ہونگے، ان پروگراموں کی تیاری اور سال کے آغاز میں ہی تمام عہدیداران کو آگاہ کرنے کے لئے یہ پروگرام منعقد کیا گیا۔ اس کورس کے ذریعہ یہ کوشش بھی کی گئی کہ سال کے شروع ہی میں مقامی عاملہ کو ان کے شعبہ جات میں بہتر کارکردگی حاصل کرنے کے لئے نہ صرف کام کرنے کے طریقہ کار سے آگاہ کیا جائے بلکہ انہیں اس ضمن میں لائحہ عمل کے بارے میں بھی بتایا جائے۔ اس کے علاوہ ریجنل ناظمین اور زعما مجالس کو ایک مضبوط عاملہ اور ٹیم ورک کے ذریعہ تمام شعبہ جات میں کارکردگی کو بہتر کرنے کے لئے راہنمائی کی گئی۔

یہ پروگرام ہر لحاظ سے بڑا کامیاب رہا۔ مجلس کے تمام 12 ریجنز سے نمائندے شامل ہوئے اور 85 میں سے 78 مجالس کے عہدیداران نے اس پروگرام میں شمولیت کی۔ گزشتہ سال جب یہ پروگرام ریجنز کی سطح پر منعقد ہوئے تھے تو اس میں کل 368 عہدیداران نے حصہ لیا تھا اور امسال ملک کے طول وعرض سے سفر کر کے 387 عہدیداران مرکز میں آئے اور اس پروگرام میں شامل ہوئے۔

مورخہ 19 جنوری 2008ء کو صبح دس بجے محترم ولید احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ برطانیہ کی صدارت میں تلاوت قرآن کریم اور اس کے ترجمہ سے اس پروگرام کا آغاز ہوا۔

انصار اللہ کا عہد دہرانے کے بعد محترم صدر صاحب نے اپنی افتتاحی تقریر میں حاضرین کو اس ریفریشر کورس کے اغراض ومقاصد سے آگاہ فرمایا۔ اس کے بعد مکرم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن نے ''خدا تعالیٰ کی راہ میں قربانیاں'' کے موضوع پر خطاب فرمایا۔ اس خطاب کے بعد دعا سے اس پہلے سیشن کا اختتام ہوا۔

پہلے سیشن کے بعد چار شعبہ جات عمومی، تربیت، اشاعت اور تجنید کے قائدین نے اپنے اپنے شعبہ میں امسال ہونے والے پروگراموں اور ان کے لئے لائحہ عمل بیان کیا۔ اس موقع پر حاضرین کے سوالات کے قائدین نے جوابات بھی دیئے۔

بعد نماز ظہر وعصر سابق صدر انصار اللہ برطانیہ مکرم چوہدری وسیم احمد صاحب کے اعزاز میں الوداعی ظہرانہ دیا گیا۔ اس موقع پر امیر جماعت احمدیہ یوکے محترم رفیق احمد حیات صاحب کی صدارت میں ایک مختصر تقریب بھی منعقد کی گئی جس میں صدر انصار اللہ محترم ولید احمد صاحب اور محترم امیر صاحب نے محترم چوہدری وسیم احمد صاحب کی بطور صدر انصار اللہ، خدمات کو سراہا اور ان کے عرصہ صدارت میں مجلس کے لئے ہونے والی ترقی اور کامیابیوں کا تذکرہ کیا۔ اس تقریب میں جماعت احمدیہ برطانیہ کے سینئر عہدیداران کے علاوہ جماعت کے مرکزی وکلاء اور بزرگان بھی شریک ہوئے۔

اس ریفریشر کورس کے دوران عہدیداران کے لئے چند مفید پروگرام ترتیب دئے گئے تھے اور ان کے لئے ہمارے احمدی ماہرین نے فراخ دلی سے وقت دیا اور تشریف لا کر بہت ہی قیمتی معلومات مہیا کیں۔ اس سلسلے میں دوپہر کے کھانے کے بعد تین مختلف ورکشاپس کا انعقاد ہوا جن میں وقت کے بہتر استعمال (Time Management) مرکز اور انصار سے بھرپور اور مکمل رابطے کی صلاحیت (Communication Skills and Motivation) اور ایک مضبوط زعامت کے عناوین پر مقررین نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اسی طرح شعبہ مال، تعلیم، صحت جسمانی، تعلیم القرآن، ایثار، دعوت الی اللہ، تحریک جدید، وقف جدید کے سیشن بھی منعقد کئے گئے جن میں شرکاء نے مقررین کے ساتھ ان شعبہ جات کے کاموں کے متعلق تبادلہ خیال کیا۔ زعماء، نائب زعماء ریجنل ناظمین اور ان کے نائبین کے لئے بھی ایک سیشن منعقد ہوا جس میں مقامی عاملہ بنانے اور ماہانہ پروگرامز کے بارے میں بتایا گیا۔

دوسرے دن بھی مختلف شعبہ جات کے یہ سیشن جاری رہے۔ اس کے علاوہ تمام شعبہ جات کے سٹالز طاہر ہال میں لگائے گئے تھے جن پر قائدین یا ان کے نائبین ہمہ وقت موجود تھے اس طرح زعماء اور ان کی عاملہ کے اراکین کے لئے انفرادی طور پر بھی ہر قسم کی راہنمائی اور ان کے مسائل کو حل کرنے کے مواقع مہیا کئے گئے تھے۔

ریفریشر کورس کے دوسرے دن محترم صدر صاحب انصار اللہ کی زیر صدارت ایک اجلاس میں امسال کے اہم پروگرام چیئریٹی واک اور سالانہ اجتماع کے بارے میں تفصیل سے شرکاء پروگرام کو آگاہ کیا گیا۔ اس اجلاس میں مکرم مولانا نصیر احمد قمر صاحب ایڈیشنل وکیل الاشاعت نے حقوق العباد کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ آپ نے قرآن مجید، احادیث نبوی ﷺ اور حضرت مسیح موعود کی تحریرات کے حوالہ سے بہت ہی دلنشیں انداز میں اس موضوع پر روشنی ڈالی۔

اس ریفریشر کورس کے اختتامی اجلاس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت تشریف لا کر بنفسِ نفیس شرکت فرمائی۔ تلاوت قرآن کریم اور اس کے ترجمہ کے بعد محترم صدر صاحب انصار اللہ نے ریفریشر کورس کی مختصر رپورٹ پیش کی۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ نے انصار سے خطاب فرمایا۔

خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

حضور انور ایدہ اللہ نے تشہد وتعوذ کی تلاوت کے بعد فرمایا کہ ریفریشر کورسز میں عموماً اتنی فارمل (Formal) تقریریں یا ایڈریس تو نہیں ہوتا اور میرا بھی خیال تھا کہ یہاں جو رپورٹ ہوگی ذرا تفصیل سے ہوگی اور میں دیکھوں گا کہ کس حد تک انصار اللہ مختلف اپنی اپنی زعامتوں میں جو ان کے سپرد کام ہیں ان کو سرانجام دے رہی ہے۔

حضور نے فرمایا کہ انصار اللہ کی تنظیم کے بارہ میں عموماً یہ تاثر ہوتا ہے، اور یہ آج کا نہیں بڑا پرانا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرمایا کرتے تھے کہ مجھے سمجھ نہیں آتی کہ جب ایک خادم انصار اللہ کی تنظیم میں قدم رکھتا ہے یعنی 40 سال کے اوپر بڑھتا ہے تو وہ ایک دم سُست کیوں ہو جاتا ہے۔ حالانکہ ایک دن کا عمر کا فرق پڑا ہوتا ہے۔ تو انصار اللہ کا نام بھی اسی سوچ کے ساتھ رکھا گیا تھا کہ یہ نہ سمجھیں کہ آپ اب بوڑھے ہوگئے ہیں۔ اللہ کے انصار بننے والے یہ سوچ نہیں رکھتے۔

حضور نے فرمایا کہ عموماً میں نے دیکھا ہے اللہ کے فضل سے یوکے میں انصار کی بہت تعداد ایسی ہے جو اس سوچ کے رکھنے والے نہیں ہیں لیکن پھر بھی میں کہتا ہوں کہ وہ اتنے Active نہیں جتنا ہونا چاہئے۔ اگر انصار اللہ کی تنظیم مستعد ہو جائے تو جس طرح میں مختلف خطبات میں انصار اللہ کو توجہ دلاتا رہا ہوں کہ نمازوں کی ذمہ داری سنبھالیں۔ اپنی نمازوں کی حفاظت کریں اور اپنے گھروں کی نمازوں کی بھی حفاظت کریں۔ اور گھروں کی نمازوں کی حفاظت یہی ہے کہ اپنے بچوں کو دیکھیں، خاص طور پر لڑکوں کو جو خدام کی عمر کو پہنچے ہیں۔

حضور نے فرمایا کہ اگرچہ خدام الاحمدیہ بھی اس طرف توجہ کر رہی ہے لیکن اگر انصار والدین ان کی نگرانی نہیں کریں گے تو اس کا اتنا اثر نہیں ہوگا۔ اس لئے ساری تنظیمیں جو بنائی گئی ہیں ان کا مقصد یہ تھا کہ ہر تنظیم اپنی اپنی ذمہ داری سمجھے۔ اگر لجنہ میں کمی ہے تو انصار سے پوری ہو، اگر انصار میں کمی ہے تو خدام سے پوری ہو، خدام کی کمی ہے تو انصار پوری کریں۔ ایک دوسرے کی مدد کر رہے ہوں اور جب پھر جماعتی طور پر کمزوری ہے تو ذیلی تنظیمیں اس کو پورا کر رہی ہوں۔ حضرت مصلح موعود فرمایا کرتے تھے کہ اگر ذیلی تنظیمیں اور جماعتی نظام Active ہو جائے تو ہمارے جو ترقی کے قدم ہیں وہ کئی گنا بڑھ جائیں۔

حضور نے فرمایا کہ بچوں کی نگرانی کرنا انصار کی بھی ذمہ داری ہے۔ پھر قرآن کریم کی تلاوت ہے۔ قرآن کریم کا پڑھنا، پڑھانا۔ یہ انصار اللہ کی ذمہ داری ہے۔ اس بارہ میں خطبے میں مَیں تفصیل سے بتا چکا ہوں۔ دو سال پہلے آپ نے اس کا پروگرام بھی بنایا تھا۔ پروگرام تو بڑا اچھا بنا تھا مجھے نہیں پتہ کس حد تک اس پر عمل ہو رہا ہے۔ قرآن کریم پڑھانے کا انٹرنیٹ کے ذریعہ سے ایک نظام بھی شروع کروایا تھا وہ بھی جاری رہنا چاہئے لیکن اس میں بھی جو شرکت ہے وہ بہت کم ہے۔ پھر اس کے علاوہ آمنے سامنے بیٹھ کے جو کلاسیں لگتی ہیں وہ مجالس میں لگنی چاہئیں، گھروں میں لگنی چاہئیں۔ پھر آپ انصار میں بہت سے ایسے ہیں جو اردو پڑھنا جانتے ہیں۔ حضرت اقدس مسیح موعود کی کتب کے اقتباسات کا درس اگر گھروں میں دینا شروع کر دیں تو آپ لوگوں کے بچوں کو پتہ لگے کہ حضرت مسیح موعود کی تعلیم کیا تھی؟ کیا روح وہ ہم میں پیدا کرنا چاہتے تھے اور کس طرح ہم نے اپنی آئندہ نسلوں کی تربیت کرنی ہے۔

حضور نے فرمایا کہ ایک تو بیت میں درس ہوتا ہے یا نماز سنٹر میں درس ہوتا ہے، لیکن بہت سے ایسے ہیں جو فاصلے کی وجہ سے بیت نہیں جا سکتے یا باقاعدگی سے نہیں جا سکتے۔ اگر پانچ سات منٹ کا درس کا نظام گھروں میں شروع ہو جائے تو اس کا بہت فائدہ ہوگا۔ جو اردو پڑھنا نہیں جانتے انگلش پڑھنے والے ہیں وہ...... Essence Of سے ایک پیرا یا چند لائنیں اپنے اپنے گھروں میں درس دیں۔ اقتباسات پڑھ کر سنائیں۔ مختلف عنوانات کے تحت پڑھ کر سنائیں تو ایک شوق پیدا ہوگا۔

حضور نے فرمایا کہ بعض دفعہ مثلاً لجنہ کی طرف سے اگر نمازوں اور قرآن کریم کی تعلیم کی یا درس کی سکیم بنتی ہے تو انصار کی طرف سے بھی بن جائے اور خدام کی طرف سے بھی بن جائے اور سب مل کر ایک ہی روح سے کام کریں تو اس سے بہت اثر زیادہ ہوگا۔ بشرطیکہ لجنہ' انصار اور خدام کے تعلقات اچھے ہوں کیونکہ بعض دفعہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ شکایات آتی ہیں کہ لجنہ کا پروگرام ہے تو انصار تعاون نہیں کر رہے اور اپنی گھر کی عورتوں کو، بچیوں کو روک دیتے ہیں کہ تم نے نہیں جانا۔

حضور نے فرمایا کہ بعض عہدیداران کے متعلق بھی شکایات آتی ہیں کہ ان کے اپنے عمل ایسے نہیں یا کم از کم دوسروں پر ان کا اثر ایسا ہے جس کی وجہ سے لوگ ان کی بات ماننے کو تیار نہیں، یا ان کا اپنے سے بالا افسر کے ساتھ رویہ ایسا ہے جو دوسرے ماتحتوں کو پتہ لگتا ہے تو وہ بھی اس کے ساتھ ایسا سلوک کرتے ہیں۔ اگر آپ نے کام لینا ہے اور حقیقی انصار بن کر

دکھانا ہے تو پہلے اپنے اندر تبدیلیاں پیدا کریں۔ پہلے اپنی نمازوں کی حفاظت کریں۔ اپنی فرض نمازوں کے علاوہ نوافل کی طرف بھی توجہ دیں۔ قرآن کریم کے پڑھنے کی طرف توجہ دیں۔ ایک احمدی کا ہر فعل خاص طور پر احمدی عہدیدار کا معیاری فعل ہونا چاہئے۔ اس کا اپنا رویہ اپنے گھر میں، اپنے ماحول میں، اپنے ماتحتوں کے ساتھ، اپنے افسران عہدیداران کے ساتھ ایسا ہونا چاہئے جو ایک مثال ہو۔ اگر یہ 386 انصار جو تمام ملک کی مجلس انصاراللہ میں سے جمع ہوئے ہیں، اگر آپ اپنے اندر ایک تبدیلی پیدا کریں، ایسی تبدیلی جو ہر ایک کو نظر آئے تو تبھی انقلاب بھی پیدا ہوسکتا ہے۔ تبھی آپ کے گھروں کے سکون بھی قائم ہوسکتے ہیں۔ آپ کے گھروں کی تربیت بھی ہوسکتی ہے اور اس ماحول کی تربیت ہوسکتی ہے جس میں آپ رہتے ہیں۔ آپ کی مجلس کے قدم ترقی کی طرف بڑھ سکتے ہیں۔

حضور نے فرمایا کہ ہم یہاں اکٹھے ہوئے ہیں ایک عہد باندھنے کے لئے کہ یہ ہماری ذمہ داریاں ہیں ان کو ہم نے پورا کرنا ہے اور جو ہمارے سے کمیاں، کمزوریاں اب تک ہوچکی ہیں ان کو ہم نے اپنے اندر سے دور کرنا ہے۔

حضور نے فرمایا کہ بڑی عمر میں بعض لوگوں میں کرختگی آجاتی ہے اور نوجوانوں کو سختی سے سمجھانے کی کوشش کرتے ہیں اس طرح وہ نہیں سمجھیں گے۔ حکمت جو ہے وہ بھی مومن کا ایک خاصہ ہے اس لئے ہر کام جو آپ نے کرنا ہے ہر تربیت کا پہلو جو لے کے اپنے ماحول کی تربیت کرنے کی کوشش کرنی ہے اس میں حکمت بھی ضروری چیز ہے۔ اسی طرح دعوت الی اللہ ہے، دینی میدان میں بھی حکمت ضروری ہے یہ بھی ایک بہت بڑی ذمہ داری ہے جماعت کی اور اب انشاءاللہ تعالیٰ مزید ذمہ داریاں بڑھنی ہیں۔

حضور نے فرمایا کہ اپنی گھریلو تربیت کے ساتھ ساتھ دعوت الی اللہ کی طرف بھی توجہ دیں۔ پھر جو نئے آنے والے ہیں وہ آپ کے نمونے دیکھنے والے ہوں گے ان کی تربیت کے لئے کوشش کرنی ہوگی۔ اس کے لئے اللہ تعالیٰ نے ہمیں ایک اصول بتایا ہے کہ استغفار کرو۔ استغفار اگر حقیقی معنوں میں کیا جائے، سوچ کر کیا جائے، اپنے گناہوں پر نظر رکھ کے کیا جائے تو اپنی بھی تربیت ہوگی اور انشاءاللہ آنے والوں کی بھی ہوگی۔ اپنے ماحول کی بھی ہوگی، اپنے بچوں کی بھی ہوگی۔ استغفار میں بڑی طاقت ہے بشرطیکہ اس کو سمجھ کے کیا جائے۔ ان گناہوں کو سامنے رکھ کر کیا جائے، ان کمزوریوں اور کمیوں کو سامنے رکھ کر کیا جائے جو ہم سے صادر ہوچکی ہیں اور آئندہ نہ کرنے کا عہد کیا جائے۔ اس نظر سے انصاراللہ کو اپنے جائزے لینے چاہئیں، خاص طور پر عہدیداران کو اپنے جائزے لینے چاہئیں اور اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنا چاہئے۔ امید ہے کہ آپ لوگ بہت سارے اس پر عمل کر بھی رہے ہوں گے اور جن میں کمیاں، کمزوریاں ہیں وہ آئندہ ایک نئے عزم کے ساتھ، ایک نئے عہد کے ساتھ اور ارادے کے ساتھ ان کمزوریوں کو دور کرنے کی کوشش کریں گے اور ان منصوبوں کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش کریں گے جو آپ کو انصاراللہ کی تنظیم کی طرف سے دیئے گئے ہیں، ان منصوبوں کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش کریں گے جو جماعت کی طرف سے مقامی نظام کی طرف سے دیئے گئے ہیں۔ ان منصوبوں کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش کریں گے وقتاً فوقتاً جن کے بارے میں مَیں بھی کہتا رہتا ہوں۔ تو یہ جب اکٹھے ہو کے، جمع ہو کے، ایک کوشش ہوگی اور دعا ہوگی تو اس وقت جو انقلابی تبدیلیوں کے نظارے ہم دیکھیں گے انشاءاللہ تعالیٰ وہ غیر معمولی نظارے ہوں گے۔ اور انشاءاللہ وہ وقت آرہا ہے کہ وہ نظارے دیکھنے ہیں لیکن ہمیں بھی اپنے آپ کو اس کے لئے تیار کرنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق دے۔

حضور نے آخر پر سب حاضرین کو دعوت دی کہ اگر انصاراللہ کے نظام بارہ میں کوئی سوال ہو تو وہ کر سکتے ہیں۔ حاضرین میں سے کسی کی طرف سے سوال نہ ہونے پر حضور نے دعا کے ساتھ اپنے خطاب کو ختم فرمایا۔ اور اس کے ساتھ ہی ریفریشر کورس کا یہ پروگرام اپنے اختتام کو پہنچا۔

(الفضل انٹرنیشنل 22 فروری 2008ء)

ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

ہیپاٹائٹس اے

وجوہات۔ علامات۔ علاج و پرہیز

یرقان یا ہیپاٹائٹس سے کون واقف نہیں۔ یہ مرض جگر کی سوزش سے ہوتا ہے۔ جس میں جسم کی رنگت پیلی سی ہو جاتی ہے۔ اس لئے اسے ''پیلیا'' بھی کہا جاتا ہے۔ جگر کی اس سوزش کے بہت سے عوامل ہیں۔ جن میں ایک نہایت اہم ہیپاٹائٹس وائرس کا جگر پر حملہ ہے۔ ہیپاٹائٹس وائرس اے سے جی (A to G) تک ہوتے ہیں اور اسی مناسبت سے انہیں تشخیص کیا جاتا ہے۔ ہیپاٹائٹس بی کو ''کالا یرقان'' بھی کہا جاتا ہے۔ اس کے انسانی صحت پر مضر اثرات اور خوفناک نتائج کے حوالے سے ہمارے ذرائع ابلاغ مسلسل تشہیر کرتے رہتے ہیں اور اس سے بچاؤ کے لئے ٹیکے اور ویکسین بھی عام دستیاب ہے۔

ہیپاٹائٹس اے ہمارے ہاں سب سے عام ہے اور عموماً لوگ اس کو محفوظ سمجھتے ہوئے کم اہمیت دیتے ہیں۔

ہیپاٹائٹس اے سے متاثرہ افراد ہیپاٹائٹس بی اور سی کی نسبت کم خطرے میں ہوتے ہیں اور عموماً پوری طرح صحت یاب بھی ہوجاتے ہیں۔ لیکن بعض اوقات ہیپاٹائٹس اے سے متاثرہ افراد بھی بہت سی پیچیدگیوں کا شکار ہوجاتے ہیں۔

وجوہات

اس مرض کے پھیلنے کی عام وجہ آلودہ پانی اور غذائی آلودگی ہے۔ یہ مرض گنجان آباد علاقوں میں جہاں سورج کا نظام بہتر نہ ہو۔ یا جہاں غذا کے سلسلے میں احتیاط نہ برتی جاتی ہو۔ یا جہاں لوگ کھانے پینے سے پہلے اور قضائے حاجت کے بعد صابن سے ہاتھ اچھی طرح نہ دھوتے ہوں، کافی عام ہے۔

جدید تحقیق کے مطابق اس مرض کے پھیلاؤ کی پچاس فیصد سے بھی زائد وجہ پانی وغذائی آلودگی ہے۔ ہمارے ہاں صاف پانی اور غذائی آلودگی عام ہے اور ہم فیملی سسٹم میں ایک دوسرے کے قریب بھی رہتے ہیں۔ اس لئے ہمارے علاقہ میں اس مرض کی شرح بلند ہونا ایک عام سی بات ہے۔

علامات

ہیپاٹائٹس اے کی ابتدائی علامات تقریباً وہی ہیں جو ہیپاٹائٹس کی کسی بھی دوسری قسم کی ہوتی ہیں۔ یعنی پہلے متلی اور پھر قے، پھر پیٹ کے اوپری حصے میں درد کا احساس اور پھر بھوک نہ لگنا۔ پیشاب کا اور آنکھوں کا پیلا ہوجانا۔ تھکن اور طبیعت کی کسل مندی کا احساس، بچوں میں دست اور بڑوں میں قبض کا ہوجانا۔ نیز بخار بھی اس کی اہم علامات میں شامل ہے۔

اس مرض کا دورانیہ عموماً ایک ماہ سے کم ہوتا ہے اور ابتدائی کچھ دنوں کے بعد ہی متلی اور قے کی کیفیت ختم ہوجاتی ہے اور بھوک بھی بحال ہوجاتی ہے۔ اس کے قریباً سارے مریض ہی پوری طرح صحت یاب ہو جاتے ہیں اور یہ مرض ہیپاٹائٹس بی اور سی کی طرح جگر کے دوسرے امراض یا جگر کے کینسر (Liver Cirrhosis) کا باعث نہیں بنتا اور نہ ہی کیریئر (Carrier) بنتا ہے۔ البتہ یہ مرض بار بار بھی ہوسکتا ہے۔ بچوں میں تو بہت کم، لیکن بڑوں میں یہ جگر کے فیل ہونے کا سبب بن سکتا ہے۔

علاج و پرہیز

ہمارے ہاں کسی بھی قسم کے یرقان کا علاج (تقریباً ہر طبقے میں) جھاڑ پھونک سے کیا جاتا ہے اور یرقان میں مبتلا مریض کے لئے زندگی کی ہر نعمت (کھانے پینے کی) بند کردی جاتی ہے۔ سخت پرہیز کرایا جاتا ہے۔ یہ انتہائی غلط ہے۔ جہاں تک علاج کا تعلق ہے تو یہ بیماری اپنی میعاد مکمل کرکے ہی ختم ہوتی ہے۔ اس میں ادویہ کا بھی کوئی خاطر خواہ کردار نہیں ہے۔ بلکہ اس بیماری سے جگر بھی متاثر ہوسکتا ہے۔ لہٰذا ادویہ کم سے کم ہی استعمال کرنی چاہئیں۔ ایک اور بات جو ہمارے ہاں عام ہے وہ یہ کہ شاید ڈرپس لگوانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ یہ تصور بھی غلط ہے۔ اگر خدانخواستہ کسی کو بہت زیادہ الٹیاں آرہی ہوں یا مریض سے کچھ کھایا پیا ہی نہ جائے تو پھر ڈرپ کی ضرورت سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ لیکن اگر ایسا نہیں ہے اور مریض کھا پی سکتا ہے۔ تو ڈرپ لگوانے سے صرف ڈاکٹر کو فائدہ ہوگا۔ مریض کو نہیں۔

اس مرض کے لئے پرہیز بھی کوئی خاص نہیں ہے۔ بس مریض کو بہت زیادہ چکنائی نہ دیں۔ دیگر کوئی پرہیز نہ کروائیں۔ مریض دودھ، دہی، دال، چاول، روٹی، سالن (گھر کا پکا ہوا) اور پھل، سبزیاں سب کچھ کھا پی سکتا ہے۔ البتہ مشروبات کا استعمال زیادہ کریں اور مریض کو بھاگ دوڑ اور محنت کا کام نہ کرنے دیں۔ آرام زیادہ کروائیں۔

بچاؤ کے طریق

یہ بیماری چونکہ سب سے زیادہ پانی وغذائی آلودگی کے سبب پھیلتی ہے۔ لہٰذا اس سے بچے رہنے کا پہلا اصول بھی یہی ہوگا کہ پانی ہمیشہ ابلا ہوا استعمال کریں۔ بازاری کھانوں، خصوصاً ٹھیلے پر بکنے والی اشیاء سے گریز کریں اور ہمیشہ کھانے سے پہلے ہاتھوں کو اچھی طرح صابن سے دھوئیں۔

اگر کسی کو یہ مرض لاحق ہو جائے تو اسے گھر سے باہر نہ جانے دیا جائے۔ کیونکہ یہ مرض ظاہر ہونے کے سات دن بعد تک متعدی ہوتا ہے اور ایک دوسرے کو لگ سکتا ہے۔ اس سے بچاؤ کا ایک اور اہم ترین طریقہ حفاظتی ٹیکہ جات ہیں جو ایک سال کی عمر کے بعد کسی بھی وقت لگوائے جاسکتے ہیں۔

احباب جماعت، واقفین نو بچوں اور ان کے والدین کو چاہئے کہ وہ ابلا ہوا پانی استعمال کریں اور ہیپاٹائٹس کے بارے میں حفاظتی تدابیر پر عمل کریں اور اپنا اور اپنے بچوں کا سالانہ میڈیکل چیک اپ ضرور کروائیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں حفظان صحت کے اصولوں پر عمل کرنے کی توفیق اور صحتمند، فعال اور دین کی خدمت کرنے والی زندگی عطا کرے۔ آمین

ھیولیٰ

'ہیولیٰ' (ہیولا) ہر چیز کی ماہیت اور اصل کو کہتے ہیں ''ہیولیٰ'' دراصل ''ہیئت اولیٰ'' کا مخفف ہے۔ اللہ تعالیٰ نے نہ صرف کائنات کو پیدا کیا بلکہ وہ ''جوہر'' جس سے کائنات بنی ہے اسے بھی تخلیق کیا۔ اسی جوہر کو ''ہیولیٰ'' (ہیئت اولیٰ) کہتے ہیں۔

اردو میں اس کے معنی خاکہ، ڈھانچا اور بے ڈول جسم کے بھی آتے ہیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 87445 میں شریف احمد

ولد عبدالصمد (مرحوم) قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/TK320000 (2) زرعی اراضی مالیتی -/TK60000۔ اس وقت مجھے مبلغ ...... TK ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شریف احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ایس ایم انور۔ گواہ شد نمبر 2 ایس ایم سلیم

مسل نمبر 87446 میں ایس ایم ندیم

ولد ایس ایم زمان قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ...... میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ...... TK ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ایس ایم ندیم گواہ شد نمبر 1 ایس ایم ابراہیم۔ گواہ شد نمبر 2 ایس ایم سلیم

مسل نمبر 87447 میں ایس ایم انور

ولد ایس ایم کریم اللہ قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زمین مالیتی -/TK15000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1200 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ایس ایم انور۔ گواہ شد نمبر 1 ایس ایم ابراہیم۔ گواہ شد نمبر 2 ایس ایم سلیم

مسل نمبر 87448 میں

Mujibur Rahman Laskar

ولد Elahi Laskar قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی مالیتی -/TK100000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK2000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mujibur Rahman Laskar گواہ شد نمبر 1 ایس ایم انور۔ گواہ شد نمبر 2 Uzzal Ahmad

مسل نمبر 87449 میں

Maruf Ahmed Hazari

ولد Mohammad Abdul Kashem قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Maruf Ahmad Hazari گواہ شد نمبر 1 ایس ایم ابراہیم۔ گواہ شد نمبر 2 ایس ایم سلیم

مسل نمبر 87450 میں شمس الاسلام

ولد عبدالجلیل (مرحوم) قوم ...... پیشہ پنشنر عمر 60 سال بیعت 1971ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی -/TK50000 (2) مکان کچا مالیتی -/TK30000 (3) زرعی اراضی مالیتی -/TK400000 (4) بینک بیلنس -/TK100000 (5) گائے مالیتی -/TK15000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1800 ماہوار بصورت پنشن وغیرہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/TK14400 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شمس الاسلام۔ گواہ شد نمبر 1 Jamal۔ گواہ شد نمبر 2 Jabed Karim

مسل نمبر 87451 میں Shirin Akter

بنت شمس الاسلام قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK17000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Shirin Akter۔ گواہ شد نمبر 1 Jamal۔ گواہ شد نمبر 2 Jabed Karim

مسل نمبر 87452 میں مصدق احمد

ولد اسماعیل احمد قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی -/TK150000 (2) کچا مکان مالیتی -/TK10000 (3) زرعی زمین مالیتی -/TK40000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت متفرق آمد مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/TK6000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مصدق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 Jamal۔ گواہ شد نمبر 2 Jabed Karim

مسل نمبر 87453 میں Rafia Hoque

زوجہ فضل الحق قوم ...... پیشہ فزیشن عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/TK50000 (2) حق مہر -/TK700۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK2000 ماہوار بصورت فزیشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rafia Hoque گواہ شد نمبر 1 Jamal۔ گواہ شد نمبر 2 Jabed Karim

مسل نمبر 87454 میں

Mohammad Shoel

ولد Mohammad Moslem Mia قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت 1997ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK2500 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Moahmmad Shoel گواہ شد نمبر 1 Jamal۔ گواہ شد نمبر 2 Jabed Karim

مسل نمبر 87455 میں Sohag Miah

ولد Late Moghal Mia قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1500 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sohag Miah۔ گواہ شد نمبر 1 Jamal۔ گواہ شد نمبر 2 Jabed Karim

مسل نمبر 87456 میں Mustak Ahmed

ولد Late Mohammad Muslim قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی -/TK165000 (2) مکان مالیتی -/TK200000 (3) گائے مالیتی -/TK25000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK6000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mustak Ahmad۔ گواہ شد نمبر 1 Jamal۔ گواہ شد نمبر 2 Jabed Karim

مسل نمبر 87457 میں Rina Jamal

زوجہ محمد جمال قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK24000 (2) حق مہر -/TK8000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK600 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rina Jamal۔ گواہ شد نمبر 1 محمد جمال۔ گواہ شد نمبر 2 شریف الاسلام

مسل نمبر 87458 میں شریفاں بیگم

بیوہ بدرالدین (مرحوم) قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK30000 (2) حق مہر -/TK6000 (3) بینک بیلنس -/TK100000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK4000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شریفاں بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد گواہ شد نمبر 2 نویدالرحمٰن

مسل نمبر 87459 میں Nazneen Nahar

بیوہ مزمل حق (مرحوم) قوم...... پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی -/TK600000 (2) حق مہر -/TK25000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK6500 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Nazneen Nahar۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم ابراہیم گواہ شد نمبر 2 سید محمد احسان

مسل نمبر 87460 میں M.A.Fiaz

ولد عبدالجلیل (مرحوم) قوم...... پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین مالیتی -/TK75000 (2) مکان مالیتی -/TK600000 (3) مکان مالیتی -/TK105000 (4) زرعی اراضی مالیتی -/TK120000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK4500 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔M.A.Fiaz۔ گواہ شد نمبر 1 مشرف حسین۔ گواہ شد نمبر 2 Ibrahim Bhuiyan

مسل نمبر 87461 میں

Muahmmad Hiskal

ولد Muhammad Ismail قوم...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK400 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Muhammad Hiskal۔ گواہ شد نمبر 1 محمد لقمان۔ گواہ شد نمبر 2 نوید الرحمٰن

مسل نمبر 87462 میں بشیر احمد راشد

ولد عبدالغفور سراجی قوم...... پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی فلیٹ مالیتی -/TK1800000 (2) بینک بیلنس -/TK2500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK6000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشیر احمد راشد۔ گواہ شد نمبر 1 میجر (ر) عبداللہ المحمود۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد چوہدری

مسل نمبر 87463 میں Fahmi Rahat Silve

زوجہ بشیر احمد راشد قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK96000 (2) حق مہر -/TK40000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fahmi Rahat Silve۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد راشد۔ گواہ شد نمبر 2 میجر (ر) عبداللہ المحمود

مسل نمبر 87464 میں Minoara Begum

بنت محمد عبدالعزیز قوم...... پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت 1993ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK6000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Minoara Begum۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر 2 سید محمود الاحسان

مسل نمبر 87465 میں Farsana Moin

زوجہ S.M Moin Al Hussainy قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت 2002ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر 5 تولہ مالیتی -/TK60000 (2) حق مہر -/TK100000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Farsana Moin۔ گواہ شد نمبر 1 S.M Moin Al Hussainy۔ گواہ شد نمبر 2 سید محمود الاحسان

مسل نمبر 87466 میں Kishawar Sultana

زوجہ محمد منیر الزمان Bhuiyan قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK100000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کشور سلطانہ۔ گواہ شد نمبر 1 منیر الزمان۔ گواہ شد نمبر 2 سید محمود الاحسان

مسل نمبر 87467 میں محمد رضوان الحق خان

ولد منشی رحیم اللہ Bhuiyan قوم...... پیشہ ملازمت عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی -/TK190000 (2) کچا مکان مالیتی -/TK50000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK2000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد رضوان الحق خان۔ گواہ شد نمبر 1 مقبول احسان۔ گواہ شد نمبر 2 سید ممتاز احمد

مسل نمبر 87468 میں

Naseerul Islam Kaifee

ولد مظہر الاسلام قوم...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK400 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Naseerul Islam Kaifee۔ گواہ شد نمبر 1 شریف الاسلام۔ گواہ شد نمبر 2 مظہر الاسلام

مسل نمبر 87469 میں Shumi Chowdhury

زوجہ Sohel Ahmed قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK54000 (2) حق مہر -/TK100001۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Shumi Chowdhury۔ گواہ شد نمبر 1 سہیل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 Tayed Alam

مسل نمبر 87470 میں

Musabbir Hasan Siraji

ولد محمود حسن سراجی قوم...... پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/TK125000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK10000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Musabbir Hasan Siraji گواہ شد نمبر 1 محمود حسن سراجی۔ گواہ شد نمبر 2 سید محمود الاحسان

مسل نمبر 87471 میں Ata ur Rahman

ولد Nazibur Rahman قوم...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالکریم۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عبدالمالک

مسل نمبر 87472 میں

Nasirur Rahman Enab

بنت Nazibur Rahman قوم...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK27000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nasirur Rahman Enab۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالکریم۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عبدالمالک

مسل نمبر 87473 میں Saifur Naher

زوجہ Nazibur Rahman قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK155000 (2) حق مہر -/TK15000 (3) بینک بیلنس -/TK18000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK700 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Saifur Nahar۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالکریم۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عبدالمالک

مسل نمبر 87474 میں
Lutfur Nahar Begum

زوجہ Shah Giasuddin قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت 1979ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/TK200000 (2) مکان مالیتی -/TK50000 (2) طلائی زیور مالیتی -/TK15000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK400 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Lutfur Nahar Begum گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالکریم۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عبدالمالک

مسل نمبر 87475 میں Rabaka Sultana

بنت Shah Giasuddin قوم...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK10000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rabaka Sultana گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالکریم۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عبدالمالک

مسل نمبر 87476 میں شاہ احسان الدین

ولد شاہ غیاث الدین قوم...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہ احسان الدین۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالکریم۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عبدالمالک

مسل نمبر 87477 میں شاہ غیاث الدین

ولد آفتاب الدین (مرحوم) قوم...... پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/TK300000 (2) مکان مالیتی -/TK100000 (3) زرعی اراضی -/TK150000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK12000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہ غیاث الدین۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالکریم۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عبدالمالک

مسل نمبر 87478 میں محمد عبدالکریم

ولد عالم الدین (مرحوم) قوم...... پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت 1978ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/TK75000 (2) زرعی اراضی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK8500 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/TK3600 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عبدالکریم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رضاء الکریم۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عبدالمالک

مسل نمبر 87479 میں Monju Ara Begum

زوجہ محمد عبدالکریم قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/TK400000 (2) مکان مالیتی -/TK200000 (3) طلائی زیور مالیتی -/TK15000 (4) حق مہر -/TK5000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK400 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Monju Ara Begum۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالکریم۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عبدالمالک

مسل نمبر 87480 میں
Nusrat Jahan Mukta

زوجہ Noushad Ahmad قوم...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK15000 (2) حق مہر -/TK40000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nusrat Jahan Mukta گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالکریم۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عبدالمالک

مسل نمبر 87481 میں محمد منیر الاسلام (Manik)

ولد محمد عبدالکریم قوم...... پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد منیر الاسلام (Manik)۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالکریم۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عبدالمالک

مسل نمبر 87482 میں M.M. Hazrat Ali

ولد Late Noor Ali Moral قوم...... پیشہ لیبر عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی -/TK51000 (2) کچا مکان مالیتی -/TK25000 (3) مویشی مالیتی -/TK4000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1800 ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ M.M.Hazrat Ali۔ گواہ شد نمبر 1 ایس ایم رضاء الکریم۔ گواہ شد نمبر 2 ایس ایم ربیع الاسلام

مسل نمبر 87483 میں بیگم کریم النساء

بیوہ نصیر الدین سردار (مرحوم) قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت 1963ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رقم حق مہر -/TK56۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اورن اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بیگم کریم النساء۔ گواہ شد نمبر 1 ایس ایم رضاء الکریم۔ گواہ شد نمبر 2 ایس ایم ربیع الاسلام

مسل نمبر 87884 میں شفیق الاسلام

ولد سید علی سردار (مرحوم) قوم...... پیشہ زراعت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی مالیتی -/TK2220000 (2) رہائشی جگہ مالیتی -/TK300000 (3) مکان مالیتی -/TK400000 (4) نقد رقم -/TK500000 (5) زیور مالیتی -/TK11000 (6) مویشی مالیتی -/TK18000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK8283 ماہوار بصورت متفرق آمد مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/TK159600 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شفیق الاسلام۔ گواہ شد نمبر 1 ایس ایم رضاء الکریم۔ گواہ شد نمبر 2 ایس ایم ربیع الاسلام

مسل نمبر 87485 میں
Mohammad Azad Sarder

ولد Late Fazar Sarder قوم...... پیشہ لیبر عمر 56 سال بیعت 1968ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/TK50000 (2) کچا مکان مالیتی -/TK10000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK2000 ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Azad Sarder۔ گواہ شد نمبر 1 ایس ایم رضاء الکریم۔ گواہ شد نمبر 2 ایس ایم عبدالسلام

مسل نمبر 87486 میں Sahina Parvin

زوجہ Mostafizur Rahman قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK40000 (2) طلائی زیور مالیتی -/TK42000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sahina Parvin۔ گواہ شد نمبر 1 ایس ایم رضاء الکریم۔ گواہ شد نمبر 2 Mostak

مسل نمبر 87487 میں بی ایم جہانگیر عالم

ولد جی ایم ابوداؤد قوم...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جی ایم جہانگیر عالم۔ گواہ شد نمبر 1 ایس ایم رضاء الکریم۔ گواہ شد نمبر 2 ایس ایم عبدالسلام

مسل نمبر 87488 میں Abu Daud Gazi

ولد Late Moniruddin Gazi قوم...... پیشہ زراعت عمر 60 سال بیعت ......ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/TK150000 (2) کچا مکان مالیتی -/TK15000۔ اس

وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت متفرق ذرائع مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/TK2400 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔Abu Daud Gazi گواہ شدنمبر 1 ایس ایم رضاء الکریم ۔گواہ شدنمبر 2 جہانگیر عالم

مسل نمبر 87489 میں S.M Tarikul Islam

ولد ایس ایم عبدالرشید قوم ...... پیشہ زراعت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی مالیتی -/TK180000 (2) رہائشی جگہ مالیتی -/TK200000 (3) مکان مالیتی -/TK250000 ۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK1700 ماہوار بصورت متفرق آمد مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/TK1200 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ S.M.Tarikul Islam ۔گواہ شدنمبر 1 ایس ایم رضاء الکریم ۔گواہ شدنمبر 2 ایس ایم عبدالسلام

مسل نمبر 87490 میں Rashma Tariq

زوجہ ایس ایم طارق الاسلام قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK30000 (2) طلائی زیور مالیتی -/TK8000 ۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔Rashma Tarik ۔گواہ شدنمبر 1 ایس ایم رضاء الکریم ۔گواہ شدنمبر 2 ایس ایم طارق الاسلام

مسل نمبر 87491 میں

Begum Tania Shofikul

زوجہ ایس ایم شفیق الاسلام قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت 1996ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی مالیتی -/TK150000 (2) حق مہر -/TK40000 (3) طلائی زیور مالیتی -/TK88000 ۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Begum Tania Shofikul ۔گواہ شدنمبر 1 ایس ایم شفیق الاسلام ۔گواہ شدنمبر 2 ایس ایم رضاء الکریم

مسل نمبر 87492 میں Ezzater Nesse

زوجہ Abu Ahmad Bhuiyan قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 80 سال بیعت 1975ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی مالیتی -/TK50000 (2) طلائی زیور مالیتی -/TK12000 (3) حق مہر -/TK2000 ۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/TK1200 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتی رہوں گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔Ezzater Nesse ۔گواہ شدنمبر 1 مرشد عالم ۔گواہ شدنمبر 2 فخر العالم

مسل نمبر 87493 میں Faruk Ahmed

ولد Late Jauiruddin Ahmed قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی مالیتی -/TK300000 ۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK50000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Faruk Ahmad گواہ شدنمبر 1 حمزہ امیر علی ۔گواہ شدنمبر 2 محمد منیر الدین

مسل نمبر 87494 میں سلطانہ فاطمہ طارق

زوجہ محمد حفیظ الرحمٰن خان قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/TK300000 (2) زمین مالیتی -/TK109800 (3) حق مہر -/TK100000 (4) نقد رقم -/TK40000 ۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK11212 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔سلطانہ فاطمہ طارق ۔گواہ شدنمبر 1 محمد نصیر الدین ۔گواہ شدنمبر 2 محمد حفیظ الرحمٰن خان

مسل نمبر 87495 میں

Mohammad Mofazzal Hoque

ولد محمد شمس الدین قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 41 سال بیعت 1993ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی -/TK150000 (2) مکان مالیتی -/TK10000 ۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK1700 ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Moahammad Mofazzal Hoque ۔گواہ شد نمبر 1 سید محمود الاحسان ۔گواہ شدنمبر 2 شفیع الاسلام

مسل نمبر 87496 میں Sharmin Ahmed

زوجہ ظہیر احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK250000 (2) زیور مالیتی -/TK340000 ۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Sharmin Ahmad ۔گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد ۔گواہ شد نمبر 2 محمد عبدالرحیم

مسل نمبر 87497 میں سیدہ انجمن آرا بیگم

بیوہ Late Abdul Zaher قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 83 سال بیعت 1938ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی مالیتی -/TK172000 (2) زیور مالیتی -/TK5000 (3) بینک بیلنس -/TK90000 ۔اس وقت مجھے مبلغ TK700 + -/1300 ماہوار بصورت فیملی پنشن + زرعی اراضی مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتی رہوں گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔سیدہ انجمن آراء بیگم ۔ گواہ شد نمبر 1 اے کے ایم نذرالاسلام ۔گواہ شدنمبر 2 محمد عبدالرحیم

مسل نمبر 87498 میں محمد سعید الرحمٰن

ولد محمد نوراللہ قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK4000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد سعید الرحمٰن ۔گواہ شدنمبر 1 نورالدین احمد ۔گواہ شدنمبر 2 طارق احمد

مسل نمبر 87499 میں قریشی مسعود احمد

ولد قریشی محمد صادق قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK10000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔قریشی مسعود احمد۔ گواہ شدنمبر 1 نورالدین احمد۔گواہ شدنمبر 2 شاہ محمد عبدالغنی

مسل نمبر 87500 میں شاہدہ امجد

زوجہ محمد امجد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس سوسائٹی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 36 تولے مالیتی -/739224 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 ۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔شاہدہ امجد ۔گواہ شدنمبر 1 محمد امجد خاوند موصیہ ۔گواہ شدنمبر 2 مبارک محمود برلاس ولد مرزا اصفر بیگ

مسل نمبر 87501 میں غلام مصطفیٰ

ولد صلاح الدین قوم سدھو پیشہ مزدوری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سپین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/730 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔غلام مصطفیٰ گواہ شدنمبر 1 انور احمد ۔گواہ شدنمبر 2 مبارک احمد ناصر

مسل نمبر 87502 میں

Mohammad Nubalanang

ولد Mumuni قوم ...... پیشہ ...... عمر 63 سال بیعت ...... ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-5-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Mohammad Nubalanang ۔گواہ شدنمبر 1 Bashirdeen ۔گواہ شدنمبر 2 Mahmud

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

عالمگیر آسمانی منصوبہ

تحریک جدید تعلیم و تربیت کا ایک عالمگیر آسمانی منصوبہ ہے اس کے لئے ہر فرد جماعت سے تا حد استطاعت مالی قربانی کی توقع وابستہ کی جاتی ہے جو خلیفہ وقت کی خدمت میں پیش کی جاتی ہے اس عالمگیر مہم کا تقاضا ہے کہ اس کے لئے استطاعت کو بڑھانے کا بھی اہتمام کیا جائے اس اہم بات کی طرف ہمیں سیدنا حضرت مصلح موعود نے حسب ذیل ارشاد میں متوجہ فرمایا ہے۔

''اگر ایک مکان بنانے والے کو اپنے حالات بدلنے پڑتے ہیں.......... تو وہ قوم جس کے ذمہ ساری دنیا کی روحانی فتح ہے اور جس نے دنیا کو بدل کر ایک نئے رنگ میں ڈھالنا ہے اس کے لئے اپنے حالات میں کتنی عظیم الشان تبدیلی کی ضرورت ہے۔''

(مطالبات ص173)

اس ارشاد کی روشنی میں وعدہ جات تحریک جدید کو زیادہ سے زیاہ معیاری صورت میں اپنے محبوب امام کی خدمت میں پیش کرنے کا اہتمام کرنا از بس ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق سعید بخشے۔ آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

یتیم کی کفالت اور ہمارا فرض

ایک یتیم نے ایک شخص پر ایک نخلستان کے متعلق دعویٰ کیا لیکن رسول اللہ ﷺ نے اس کے خلاف فیصلہ کیا تو وہ رو پڑا آپ کو اس پر رحم آ گیا اور مدعا علیہ سے فرمایا کہ اس کو یہ نخلستان دے ڈالو۔ خدا تم کو اس کے بدلے میں جنت میں نخلستان دے گا لیکن اس نے انکار کر دیا حضرت ابوالدحداح بھی موجود تھے انہوں نے اس سے کہا کہ تم میرے باغ کے عوض اپنے باغ کو بیچتے ہو؟ اس نے کہا ہاں! وہ رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا کہ جو نخلستان آپ یتیم کیلئے مانگتے تھے اگر میں دے دوں تو اس کے عوض مجھے جنت میں نخلستان ملے گا؟ ارشاد ہوا ہاں!

(اسوہ صحابہ حصہ اول صفحہ 215)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:

''پھر اس لئے بھی وہ (یتیم) محبت اور حسن سلوک کے مستحق ہوتے ہیں کہ وہ اپنے والدین کے سایہ عاطفت سے بچپن میں ہی محروم ہو جاتے ہیں اور اس وجہ سے وہ قوم کی ایک قیمتی امانت ہوتے ہیں۔ اگر ان کی صحیح نگرانی کی جائے ان کی تعلیم و تربیت کا انتظام کیا جائے، ان کو آوارگی سے محفوظ رکھا جائے تو وہ قوم کا ایک مفید وجود بن جاتے ہیں'' (تفسیر کبیر جلد 2 ص 7)

(مرسلہ: سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

ولادت

مکرم محمد حسین شاہد صاحب مربی سلسلہ احمدیہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے میرے بڑے بیٹے مکرم محمد اکبر صاحب کینیڈا کو مورخہ یکم اکتوبر 2008ء کو عیدالفطر کے روز پہلے بیٹے سے نوازا ہے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت بچے کا نام فارس احمد عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری اعجاز احمد صاحب کا نواسہ اور مکرم محمد اکرم صاحب مربی سلسلہ کا بھتیجا ہے۔ اور مکرم چوہدری خدا بخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے' احباب جماعت کی خدمت میں بچے کے نیک صالح اور خادم دین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

تقریب آمین

مکرم طاہر احمد کاشف صاحب مربی سلسلہ النور سوسائٹی کراچی تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی عزیزہ الیشع طاہر واقفہ نو نے قرآن مجید کا پہلا دور پانچ سال دو ماہ کی عمر میں مکمل کر لیا ہے عزیزہ مکرم بشارت احمد درویش صاحب مرحوم کوئٹہ ابن مکرم میاں خوشی محمد صاحب مرحوم سابق باڈی گارڈ حضرت المصلح الموعود کی پوتی ہے مورخہ 28 ستمبر 2008ء کو تقریب آمین بیت النور کراچی میں منعقد کی گئی۔ جس میں مکرم محمد نسیم تبسم صاحب مربی ضلع کراچی نے بچی سے قرآن کریم سنا اور دعا کرائی احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک وصالح وجود بنائے اور قرآن کریم کی محبت ہمیشہ اس کے دل میں قائم رہے اور قرآنی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کی توفیق ملتی رہے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم حکیم فرید احمد صاحب کارکن دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے سسر محترم چوہدری فضل علی صاحب نصیر آباد رحمٰن ربوہ کی اینجیو پلاسٹی طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں مورخہ 9۔ اکتوبر 2008ء کو بفضل اللہ تعالیٰ کامیابی سے ہو گئی ہے اور ہسپتال سے گھر آ گئے ہیں۔ طبیعت پہلے سے بہتر ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے نیز ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم محمد جاوید صاحب

زیمبیا میں خلافت جوبلی پروگرام

جماعت احمدیہ زیمبیا نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے 27 مئی 2008ء کو خلافت جوبلی کے سلسلہ میں درج ذیل پروگرام کرنے کی توفیق پائی۔ بیت الذکر کنیاما اور کبواٹا مشن ہاؤس میں باجماعت نماز تہجد ہوئی۔ ایک بکرے کی قربانی کی گئی۔ احمدیہ سکول میں ایک تقریب کی گئی جہاں لوائے احمدیت لہرایا گیا۔ برکات خلافت پر تقاریر ہوئیں۔ ایک نمائش کا اہتمام کیا گیا۔ پمفلٹ اور چھوٹی کتب مفت تقسیم کی گئیں۔ حضور انور کا خطاب ریکارڈ کر کے احباب کو سنایا گیا۔ پروگرام میں 40/ افراد نے شرکت کی۔

نمائش کتب

مورخہ 30 جولائی تا 4/اگست لوسا کا میں ایگریکلچرل اینڈ کمرشل شو میں جماعتی کتب کی نمائش لگانے کا اہتمام کیا گیا۔ اس شو میں زیمبیا کے علاوہ بعض دوسرے ممالک سے بھی لوگ مختلف مصنوعات اور دیگر کارآمد اشیاء کی نمائش کیلئے آتے ہیں۔ لاکھوں لوگ اس صنعتی نمائش کو دیکھنے آتے ہیں خدا تعالیٰ کے فضل سے کثیر تعداد میں لوگ ہمارے سٹال پر آتے رہے۔ سٹال کو مختلف بینرز سے سجایا گیا تھا بہت سارے لوگوں نے احمدیت کے متعلق سوالات کئے بعض نے مخالفانہ رویہ بھی اختیار کیا مگر خدا کے فضل سے اس شو کے ذریعہ دعوت الی اللہ کرنے کا خوب موقع میسر آیا۔ بہت سارے لوگوں نے اس کو سراہا اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے احمدیت کے پیغام کو زیمبیا میں پھیلائے اور کثرت سے لوگ اس حصار عافیت میں آ کر دنیا کی برائیوں اور آلائشوں سے پناہ پائیں۔ آمین

خالی پلاٹوں کی حفاظت

ربوہ کے ماحول میں مضافاتی محلوں میں جن احباب نے پلاٹس خرید کئے ہوئے ہیں اور ابھی مکان تعمیر نہیں کئے۔ ان کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اپنے خالی پلاٹوں کی حفاظت کیلئے ان پر باضابطہ قبضہ کی صورت پیدا کریں۔ اس کیلئے ضروری ہے کہ رجسٹری اور انتقال کے اندراج کے بعد موقع پر نشاندہی حاصل کر کے کم از کم چار دیواری تعمیر کریں۔ بغیر قبضہ آپ کا پلاٹ قطعی غیر محفوظ ہے۔ اکثر کالونیاں زرعی اراضی پر بنائی گئی ہیں اور مشترکہ کھاتہ میں باضابطہ نشاندہی اور قبضہ انتہائی ضروری ہوتا ہے۔ یہ امر فوری لائق توجہ ہے اور اس پر عمل درآمد دراصل آپ کے مفاد کا تقاضا ہے۔ اس سلسلہ میں اگر کوئی دقت درپیش ہو تو صدر مضافاتی کمیٹی دفتر صدر عمومی سے رابطہ فرمائیں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

بیوت الحمد سکیم میں شرکت کی تحریک

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ عید الفطر 13/ اکتوبر 2007ء میں بیوت الحمد سکیم کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا:۔

پھر بیوت الحمد سکیم ہے، یہ بھی حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے شروع فرمائی تھی جس سے شروع میں ربوہ میں سو گھر بنا کر غریب، ضرورت مندوں کو دینے تھے تو اللہ کے فضل سے یہ مکمل ہو گئی، اس کے علاوہ بھی مختلف جگہوں پر لوگوں کے گھروں میں ان کو بڑھانے میں یا گنجائش کے مطابق کمرے بنانے کے لئے مدد دی گئی، قادیان میں بھی بیوت الحمد کے تحت گھر بنائے گئے ہیں پھر پاکستان میں اور مختلف ملکوں میں جیسا کہ میں نے کہا مکان بھی بنا کر دیئے گئے ہیں، مختلف جگہوں پر بھی مدد دی گئی ہے تو یہ بھی ایک ایسی جائز اور انتہائی ضرورت ہے جس کی طرف احمدیوں کو توجہ دینی چاہئے اپنے غریب بھائیوں کی ضرورت پوری کرنے کے لئے، کئی احمدی جب اللہ کے فضل سے اپنے گھر بناتے ہیں تو اس تحریک میں حصہ لیتے ہیں، بعض نے اپنا بڑا قیمتی گھر بنایا تو بیوت الحمد کے ایک مکمل گھر کا خرچہ بھی ادا کیا تو اگر تمام دنیا کے احمدیوں کے گھر خریدنے یا بنانے پر کچھ نہ کچھ اس مد میں دینے کی طرف توجہ پیدا ہو جائے تو کئی ضرورت مند غریب بھائیوں کا بھلا ہو سکتا ہے۔ (الفضل 30 مئی 2008ء)

بجلی بند رہے گی

جملہ صارفین ربوہ فیڈر اور ڈاور فیڈر کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ضروری مرمت کی وجہ سے درج ذیل پروگرام کے مطابق صبح 8 بجے تا دوپہر 1 بجے بجلی بند رہے گی۔

ربوہ فیڈر

ربوہ فیڈر سے مورخہ 13' 16' 19' 20' 23' 27 اور 30/ اکتوبر 2008ء کو بجلی بند رہے گی۔

ڈاور فیڈر

ڈاور فیڈر سے مورخہ 14' 17' 21' 24 اور 28/ اکتوبر 2008ء کو بجلی بند رہے گی۔ احباب مطلع رہیں۔

(اسسٹنٹ مینیجر فیسکو سب ڈویژن ربوہ)

بجلی کے غیر ضروری بلب اور ٹیوب لائٹس بند رکھیں اس سے آپ کی بچت ہوگی۔

عرصہ دراز سے آپ کی خدمت میں کوشاں
قمر جیولرز
پروپرائٹر: الحاج میاں قمر احمد یادگار روڈ ربوہ
03007705077-0476213589

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

جرگے پر خودکش حملہ، 50/افراد جاں بحق جبکہ سینکڑوں زخمی ہو گئے

اورکزئی ایجنسی میں طالبان کے خلاف لشکرکشی کیلئے ہونے والے جرگے پر خودکش حملے میں 50/افراد جاں بحق اور سینکڑوں زخمی ہو گئے۔ جرگہ کھلے میدان میں ہو رہا تھا، حملہ آور نے دھماکہ خیز مواد سے بھری گاڑی جرگے میں دھماکے سے اڑا دی۔ جرگے میں 600 کے قریب افراد موجود تھے۔ کوہاٹ اور ہنگو کے ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی۔ متعدد زخمیوں کی حالت تشویشناک ہے اور ہلاکتوں کے بڑھنے کا خدشہ ہے۔

ایران پاکستان کو تیل اور بجلی فراہم کرے گا

ایران نے پاکستان کو خام تیل اور ایک ہزار میگاواٹ بجلی دینے کا اعلان کرتے ہوئے گیس پائپ لائن منصوبے کی جلد تکمیل کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ ایرانی وزیر خارجہ منوچہر متقی نے کہا کہ پاکستان کو خام تیل تین ماہ کے قرضے پر مہیا کرے گا۔ وزیر اعظم گیلانی نے کہا کہ پاکستان ایران کے ساتھ برادارانہ رشتوں کو بے حد اہمیت دیتا ہے۔

پیپکو نے بجلی کے نئے کنکشنوں کی فیس میں اضافہ کر دیا

پاکستان الیکٹرک پاور کمپنی نے بجلی کے نئے کنکشنوں کی فیس میں اضافہ کر دیا جس کا اطلاق 5 ستمبر 2008ء سے ہوگا۔ شہری علاقوں میں سنگل فیز میٹر کیلئے درخواست دہندگان کو 400 کی بجائے 1800 روپے تھری فیز میٹر کے لئے 1400 کی بجائے 2000 روپے، کمرشل صارف کو سنگل فیز میٹر کیلئے 700 کی بجائے 6000 جبکہ تھری فیز میٹر کیلئے 1000 روپے سیکیورٹی فیس ادا کرنا ہوگی۔ صارف کو 20 کلو واٹ سے پانچ کلو واٹ تک کی سیکیورٹی رقم 6000 کے علاوہ 1200 روپے فی کلو واٹ کے چارجز ادا کرنا ہوں گے۔

بس اور ٹرالر میں خوفناک تصادم 20 طلباء سمیت 30 افراد جاں بحق 70 زخمی

لودھراں کے قریب دنیاپور روڈ پر بس اور ٹرالر کے درمیان خوفناک تصادم کے نتیجے میں 20 طلباء سمیت 30 افراد جاں بحق اور 70 شدید زخمی ہو گئے جن میں متعدد کی حالت نازک ہے۔ زخمیوں کو ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال لودھراں اور بہاولپور وکٹوریہ ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ جاں بحق ہونے والوں میں 4 خواتین اور ایک بچہ بھی شامل ہے۔ بس

مکرم عبدالرشید صاحب آرکیٹیکٹ

اولمپک کی کھیلیں

اور 2012ء اولمپک کی تیاریاں

میں ایک سو سے زائد افراد سوار تھے۔

ہر چار سال کے بعد اولمپک کی کھیلیں دنیا کے مختلف ممالک میں منعقد کی جاتی ہیں۔ ماہ اگست 2008ء میں یہ کھیلیں چین کے ملک میں مکمل ہوئی ہیں۔ دنیا کے ہر ملک سے ایک بھاری تعداد میں کھلاڑی ان میں حصہ لینے کے لئے آتے ہیں۔ جن کی تعداد ہزاروں میں ہوتی ہے۔

ہر ملک کی زبان مختلف، رہنے سہنے کا انداز علیحدہ علیحدہ۔ عادتوں میں نمایاں فرق۔ ان سب پہلوؤں کو سامنے رکھتے ہوئے ان سب کے لئے تسلی بخش ہی نہیں بلکہ اعلیٰ درجہ کے انتظامات کرنا کوئی آسان کام نہیں۔ پھر سیکیورٹی کا مسئلہ۔ کھیلوں کے دوران دنیا کی نظریں ان پر ہوتی ہے۔ پچھلے دنوں سے T.V پر ان کھیلوں کے انتظامات کے متعلق یورپ کے کمنٹری کرنے والوں نے بھی چینی قوم کے اعلیٰ انتظامات پر حیرانگی کا اظہار کیا اور یہ بھی کہا کہ لندن میں ہونے والی کھیلوں جو کہ 2012ء میں ہوں گی شائد یہ معیار قائم رکھنے میں مشکلات ہوں۔

چین میں کھیلوں کے لئے جو سٹیڈیم تیار کیا گیا۔ وہ Architecture کی ایک منفرد مثال ہے۔ اسے Bird Nest (پرندوں کا گھونسلا) کے نام سے موسوم کیا جا رہا ہے۔ رات کو جب روشنی اس میں سے چمکتی نظر آتی ہے۔ تو ایک بڑا دلفریب اور دلکش منظر پیش کرتی ہے۔

چین میں کھیلوں کی افتتاحی تقریب کو دیکھنے کے لئے دنیا بھر کے 3 بلین لوگوں نے حصہ لیا اور اتنی ہی تعداد نے ان کھیلوں کی اختتامی تقریب کو دیکھا۔ اس کے بعد اب چار سال بعد 2012ء میں یہ کھیلیں لندن میں منعقد ہوں گی۔ اور اس کو The Greatest show on earth کہا جاتا ہے۔ ایسی کھیلوں کے لئے ایک نیا شہر آباد کرنا پڑتا ہے۔ کھلاڑیوں کی رہائش کے علاوہ ہر قسم کے کھیل کے لئے علیحدہ علیحدہ بلڈنگ بنانی پڑتی ہے۔ مثلاً تیرنے کے مقابلوں کے لئے تالاب، ریسلنگ، باکسنگ رنگ اور جمناسٹک کے لئے رنگ پھر سائیکل کے مقابلوں، اتھلیٹکس کے مقابلوں اور دوسری انڈور گیمز کے لئے گراؤنڈ اور پھر تماشائیوں کے لئے سٹیڈیم اور پھر Main Stadium بنایا جاتا ہے اور یہ ہمیشہ مرکزی توجہ کا حامل ہوتا ہے۔ لندن میں جو سٹیڈیم 2012ء کی کھیلوں کے لئے بن رہا ہے۔ اس کے کچھ Facts / Figures گورنمنٹ نے شائع کئے ہیں۔ جو احباب کی دلچسپی کے لئے پیش کئے جاتے ہیں۔

1۔ گورنمنٹ کو اس سٹیڈیم کو بنانے کے لئے 33 مختلف قسم کی بلڈنگز خرید کر گرانی پڑیں۔

2۔ ایک ہزار مزدور اس پر مسلسل کام کر رہے ہیں۔

3۔ 8 لاکھ ٹن مٹی کی کھدائی کر کے دوسری جگہ پر لے جایا گیا ہے۔

4۔ دس ہزار ٹن لوہا اس کی چھت بنانے میں لگے گا۔

5۔ جس جگہ یہ سٹیڈیم بنایا جا رہا ہے۔ اس کا رقبہ 40 ایکڑ ہے۔

6۔ سٹیڈیم کی اونچائی 53 میٹر ہو گی۔ (لندن میں جو نیلسن کا مینار ہے۔ اس کی اونچائی 50 میٹر ہے)

7۔ جتنے حصہ میں چھت ڈالی جائے گی اس کا رقبہ 24 ہزار 500 مربع میٹر ہے۔ (یہ رقبہ فٹ بال کے میدان سے ساڑھے تین گنا بڑا ہے۔

8۔ اس سٹیڈیم میں 92 ہزار لوگ بیٹھ کر کھیلیں دیکھ سکیں گے۔

9۔ اس سٹیڈیم کو مکمل کرنے میں 496 ملین پونڈ خرچ ہوگا۔ (تقریباً 5 ارب پونڈ)

10۔ یہ توقع کی جاتی ہے کہ ساڑھے تین سے 4 بلین لوگ دنیا کے مختلف ممالک سے اس کی افتتاحی واختتامی تقریبات کو دیکھیں گے۔

درخواست دعا

مکرمہ راضیہ بشارت اعوان صاحبہ دارالنصر وسطی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

خاکسارہ کی ساس محترمہ ثریا بیگم صاحبہ بیوہ مکرم عبدالقدیر ملک صاحب امریکہ میں سخت علیل ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت

ربوہ میں طلوع وغروب 13۔اکتوبر

طلوع فجر	5:48
طلوع آفتاب	7:08
زوال آفتاب	12:55
غروب آفتاب	6:41

اکسیر موٹاپا
موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
فی ڈبی 60 روپے
کورس 3 ڈبیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

زرقون کریم
جلدی امراض کا شافی علاج
زرقون یونانی فارما ظفروال ضلع نارووال
اسٹاکسٹ حضرات رابطہ کریں: 0333-4845464

فروٹ اینڈ ویجیٹیبل کمیشن ایجنٹس
YI ٹریڈ مارک
طالب دعا: محمد رزاق، محمد یعقوب، محمد الیاس
دکان 142، سیکٹر آئی الیون فور، ہول سیل ویجیٹیبل مارکیٹ۔ اسلام آباد
Shop:4441379, Off:4438142-3 Res:4842723
رزاق: 0300-9724010 الیاس: 0300-5282738

فری کیمپ!
جدید مشین سے اپنے جسم میں چربی، پٹھوں کی مقدار اور دل، گردوں، جگر پر چربی کی مقدار فری معلوم کروا کے ماہر غذائیات سے روزانہ کی خوراک اور دوا کا تعین کروائیں
ڈاکٹر مبارک احمد شریف
بمقام۔ مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر ربوہ
مورخہ 16/اکتوبر بروز جمعرات
صبح 10-30 بجے سے 1-30 بجے تک

FD-10

تمام بینکوں سے لیزنگ کی سہولت بھی موجود ہے۔ ہر قسم کی نئی گاڑیاں کیش اور لیزنگ پر دستیاب ہیں۔
قائم شدہ 1968ء
لطیف موٹرز
22 کوئینز روڈ لاہور
HYUNDAI
فون آفس: 6368961-6371281-6374548 فیکس: 6368962
Email:latifmotors@yahoo.com
طالب دعا: عامر لطیف ابن میاں عبداللطیف